مورخہ 18-07-2023

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	قدوس بزنجو کا مختصر دور ریکوڈک معاہدہ سمیت اہم اقدامات کئے گئے	مشرق ودیگراخبارات
03	جلد ہی 20 گرین بسوں کا اضافہ کیا جائیگا، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگراخبارات
04	کوئٹہ میں ایئر کنڈیشن گرین بس سروس کا آغاز بلوچستان یونیورسٹی تا بلیلی روٹ مقرر	جنگ ودیگراخبارات
05	ٹرانسپورٹرز تاجروں کے مسائل حل کئے جائیں گے، ایڈیشنل سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
06	شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع میں تاخیر نہ کی جائے، بلوچستان ہائی کورٹ	آزادی ودیگراخبارات
07	بلوچستان اسمبلی میں محکمہ لوکل گورنمنٹ اور پلاسٹک شاپنگ بیگز کے استعمال کے مسودہ قوانین منظور	مشرق ودیگراخبارات
08	بلوچستان اسمبلی میڈیکل کے اساتذہ کے مسائل اور امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے کمیٹی تشکیل	جنگ ودیگراخبارات
09	گوادر فری زون نارتھ 30 دن میں آپریشن شروع کر دے گا	سینچری ودیگراخبارات
10	بلوچستان دوسری ششماہی میں پرتشدد واقعات میں 14 فیصد اضافہ ہوا رپورٹ	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان کی قومی تحریک شہداء کی عظیم قربانیوں سے بھری پڑی ہے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
12	عوام کی طاقت سے بلوچستان میں حکومت بنائیںگے، پیپلز پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان ملک کی سب سے زیادہ نظرانداز کی گئی قومی وحدت ہے، مالک بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
14	عدالتوں الیکشن کمیشن میں اپنا کیس عوام کے حق میں جیت چکے ہیں، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
15	وڈھ کشیدگی کا ذمہ دار سنڈیمنی سردار ہے، میر شفیق الرحمٰن مینگل	جنگ ودیگراخبارات
16	خضدار انجینئرنگ یونیورسٹی کے طلباء کے حق میں بھوک ہڑتال	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان میں گڈ گورننس خواب بن گئی امن وامان کی صورتحال خراب ہے، جام کمال	جنگ ودیگراخبارات
18		جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

بختیار آباد کے قریب ڈاکوؤں نے کوچ مسافروں کو لوٹ لیا، محرم الحرام میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے کنٹرول روم قائم، ملزمان گرفتار نقدی اسلحہ برآمد، کوئٹہ موبائل فون، موٹر سائیکل، نقدی چھیننا معمول خواتین بھی محفوظ نہیں، پنجگور کے علاقے تحصیل پروم میں ایک شخص گولی لگنے سے جاں بحق، فائرنگ کرنٹ لگنے اور ٹریفک حادثات میں باپ بیٹی سمیت 7 افراد جاں بحق، ہرنائی سے ڈیگاری کے رہائشی شخص کی لاش برآمد، کوئٹہ دو منشیات فروش گرفتار،

مورخہ 18-07-2023

عوامی مسائل

بروری روڈ اور اسپنی روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار، آمدورفت میں دشواری، کوئٹہ میں آٹے کا بحران برقرار 100 کلو کی بوری 14 ہزار سے تجاوز، ہوشربا مہنگائی نے متوسط طبقے کی زندگی اجیران بنادی جسم و جان کا رشتہ برقرار رکھنا مشکل، کوئٹہ جابجا اشتہار بینرز اور وال چاکنگ نے شہر کا حلیہ بگاڑ دیا، بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں حادثات کا سلسلہ رک نہ سکا، کوئٹہ میں بجلی کا بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا، کوئٹہ سے آنے والے چینی چاول پنجگور سے اسمگل ہونے لگی، ٹرانسپورٹروں کے مسائل حل طلب ہیں حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے، آل بلوچستان ٹرک یونین،

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"صحت کا شعبہ مزید اقدامات کا متقاضی !!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہیکہبلوچستان میں صحت اور تعلیم دو ایسے شعبے ہیں جن سے متعلق مختلف ادواز میں بہت کچھ لکھا اور کہا جا چکا ہے یہ دونوں شعبے گزشتہ چند برسوں سے خصوصی طور پر مرکز نگاہ بنے ہوئے ہیں ان شعبوں کے لئے مختص فنڈز میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے بالخصوص صحت کے شعبے کی اگر بات کریں تو وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں اس موجودہ حکومت نے تاریخ اقدامات اٹھائے صحت کا شعبہ کسی بھی ملک میں انتہائی اہمیت کا حامل شعبہ ہوتا ہے بیرونی دنیا خصوصا ترقیاتی ممالک میں صحت کے شعبے کے حوالے سے حکومتیں اانتہائی حساس ہوتی ہیں مگر کیا کیا جائے کہ ہمارے ہاں صوتحال قدرتشویشناک ہے۔ بلوچستان سمیت ملک بھر میں صحت کا شعبہ انتہائی زیادہ تزلی کا شکار اور ایک مضبوط مافیا کے رحم و کرم پر ہے یہ مافیا مختلف طبقات پر قائم ہے جس میں ملاوٹ شدہ مضرصحت ادویات بنانے والوں سے لے کر ان کی خریدو فروخت کرنے والی ادویہ کمپنیوں تک یہ ادویات لکھ کر دینے والے معزز ڈاکٹر صاحبان سے لے کر مارکیٹ میں معیاری ادویات کی مصنوعی قلت پیدا کرنے والے مایا تک سبھی حصہ دار شریک اور ذمہ دار ہیں۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"نومئی کے سانحات اور بلوچستان کا ردعمل "** کے عنوان سے طارق کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے **"Green Bus in Quetta"** عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"کوئٹہ گرین بس کا دائرہ کار "** عنوان سے شیخ فرید کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"بارودی سرنگیں "** عنوان سے انور ساجدی کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، گورنر

اجرم کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے اقدامات کیے جائینگے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے کے پسماندہ علاقوں میں زندگی کی بنیادی سہولیات پہنچانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ تحصیل سرانان یونین کونسل اجرم کے عوام کو بہت جلد تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل سرانان یونین کونسل اجرم میں ایک عوامی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جرگہ کا اہتمام ملک حاجی مالک سرگزدہ اور کلیم اللہ کاکڑ نے کیا تھا۔ جرگہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ اجرم ایک پسماندہ اور بنجر علاقہ ہے۔ تعلیم، صحت، صاف پانی، گیس کا فقدان اور سڑکوں کی خستہ حالی کے باعث علاقے کے عوام کئی مسائل سے دوچار ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بہت جلد اجرم کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی پورا کو کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہت ضروری ہے تاکہ یہاں کے نوجوان بھی ملک اور صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ کو قبائلی عمائدین اور سیاسی کارکنوں نے درپیش مسائل سے آگاہ کیا جس پر گورنر بلوچستان نے درپیش مشکلات کے پائیدار حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

MASHRIQ QUETTA

پسماندہ علاقوں میں زندگی کی بنیادی سہولیات پہنچانا ہماری اولین ترجیح ہے، گورنر بلوچستان

علاقہ اجرم میں تعلیم، صحت، صاف پانی، گیس کا فقدان اور سڑکوں کی خستہ حالی کے باعث علاقے کے عوام کئی مسائل سے دوچار ہیں، عبدالولی کاکڑ

نوجوان بھی ملک اور صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، تحصیل سرانان میں عوامی جرگہ سے خطاب، شرکاء نے مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے کے پسماندہ علاقوں میں زندگی کی بنیادی سہولیات پہنچانا ہماری اولین ترجیح ہے تحصیل سرانان یونین کونسل اجرم کے عوام کو بہت جلد تمام بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے ٹھو........ بقیہ 23 صفحہ نمبر 9

س اقدامات اٹھائے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل سرانان یونین کونسل اجرم میں ایک عوامی جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جرگہ کا اہتمام ملک حاجی مالک سرگزدہ اور کلیم اللہ کاکڑ نے کیا تھا۔ جرگہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ اجرم ایک پسماندہ اور بنجر علاقہ ہے تعلیم، صحت، صاف پانی، گیس کا فقدان اور سڑکوں کی خستہ حالی کے باعث علاقے کے عوام کئی مسائل سے دوچار ہیں

Uniform development right of every area: says Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that providing basic facilities of life to the backward areas of the province is our first priority. He expressed these views while addressing a public jirga in Tehsil Saranan Union Council Ajram. The Jirga was organized by Malik Haji Malik Sargarh and Kaleemullah Kakar. Addressing the Jirga participants, Governor Balochistan said that Ajram is a backward and barren area. Due to lack of education, health, clean water, gas and dilapidated roads, the people of the area are facing many problems.

Governor Balochistan said that very soon steps will be taken to fill the shortage of teachers in the educational institutions of Ajram. He said that it is very important to provide basic facilities to the people so that the youth here can actively participate in the development and prosperity of the country and the province.

Earlier, Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar was informed about the problems faced by the tribal elders and political workers, on which the Balochistan Governor assured his all possible cooperation for a lasting solution to the problems faced.

Tehsil Saranan Union Council Ajram will take concrete steps to bring all the basic facilities to the people of Ajram very soon.

Due to extreme poverty, backwardness and the absence of basic facilities in the remote districts of the province, people are forced to migrate to cities. It is a matter of concern that even in this advanced era, the maternal mortality rate is the highest in Balochistan, he deplored.

Governor Balochistan said that poverty is the biggest obstacle in ensuring the supply of balanced and nutritious food to poor people. It is necessary that government and international institutions focus on the poor people of the remote districts.

Stressing the need for a joint approach to population control, he urged that opinion leaders, scholars and media persons may be engaged in conducting a vigorous public campaign regarding the effects of the growing population. He said that all the districts can be helped by the immediate financial support and provision of modern machinery by international institutions in terms of teaching health, education and modern skills. Apart from this, international organizations should expand their activities to all the districts of Balochistan in order to convey the fruits of their projects to the people. The meeting also focused on population growth, family planning, providing nutritious food, maternal and child health, migration of people from rural areas to cities.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

1

DATE: 18 JUL 2023　　Page No: 3

Bullet No.________

قدوس بزنجو کا مختصر دور، ریکوڈک معاہدہ سمیت اہم اقدامات کئے گئے

غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ، مردم شماری، بلدیاتی انتخابات اور ای ٹینڈرنگ جیسے فیصلے ہوئے

صوبہ میں یکساں ترقیاتی عمل، پالیسی ساز فیصلوں میں اپوزیشن اور سیاسی قیادت کو آن بورڈ رکھا، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے مختصر مدت میں جو نمایاں کامیابی حاصل کیں اور عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق بلوچستان کے حقوق ومفادات کے تحفظ کے لئے جو تاریخ ساز فیصلے کئے گئے ہیں انہیں صوبے کی سیاسی تاریخ میں طویل مدت تک یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ کی دورس سوچ کے تحت خواہ وہ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ہو یا بلوچستان کے عوام کے روزگار کا تحفظ عوام کے روزگار اور انکی عزت نفس کی بحالی کے لئے غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ ہو یا صاف و شفاف بلدیاتی انتخابات اور مردم شماری کا انعقاد سرکاری امور کی برق رفتار انجام دہی یا سرکاری افسران پر غیر ضروری دباؤ کا خاتمہ یا افسران کی عزت نفس کا تحفظ ہو یہ وہ فیصلے ہیں جنکا ماضی کی حکومتوں میں تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا، ایک طرف موجودہ دور حکومت میں پی ایس ایل کے کامیاب نمائشی میچ اور 19 سال بعد قومی کھیلوں کا شاندار انعقاد کیا گیا جس سے بلوچستان جاذبیت امیج دنیا بھر میں اجاگر ہوا تو دوسری طرف پی پی پی موڈ کے زریعہ بہت سے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز ای ٹینڈرنگ سرمایہ کاری کے فروغ کے منصوبے یہ سب وزیراعلیٰ کی قیادت کے مرہون منت ہیں۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ہمیشہ بلوچستان کے معاملات و امور میں ہر فورم پر ٹھوس اصولی اور جاندار موقف اختیار کیا اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو خاطر میں لائے بغیر اپنے موقف پر ڈٹے رہے انکے اس طرز قیادت کا اعتراف انکے اعلیٰ ظرف رکھنے والے سیاسی مخالفین بھی کرتے نظر آتے ہیں وزیراعلیٰ نے اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کے منفی رجحان کا بھی خاتمہ کیا اور انکے حلقوں کے عوام کے لئے بھی خطیر ترقیاتی فنڈز فراہم کرکے برابری کی بنیاد پر صوبہ میں یکساں ترقیاتی عمل کو یقینی بنایا انکے دور حکومت میں دو بجٹ پیش کئے گئے جنہیں صوبے کی تاریخ کے متوازن اور عوام دوست بجٹ تسلیم کیا جاتا ہے ماضی میں بجٹ سیشن کے دوران ہنگامہ آرائی احتجاج اور دھرنوں کی روایات انکے بجٹ سیشن کے دوران بالکل بھی نظر نہیں آئی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خلاف تنقید کو بھی خندہ پیشانی سے لیتے ہوئے تنقید کرنے والوں کو سنا اور انکے موقف کی عزت کی اور نہ صرف گلے شکوے اور ناراضگیاں دور کیں بلکہ کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی یا غیر ضروری تنگ کرنے کے عمل کی حوصلہ شکنی کی۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے دو سالہ دور میں ماضی کے ادوار حکومت کے نامکمل منصوبوں کو بھی پایہ تکمیل تک پہنچایا جسکی مثال کوئٹہ گرین بس سروس بھی ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سب کو ساتھ لیکر چلنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں اور انہوں نے اہم صوبائی امور کی انجام دہی اور پالیسی ساز فیصلوں میں جس طرح سے اپوزیشن اور سیاسی قیادت کو آن بورڈ رکھا اسکی نظیر نہیں ملتی وزیراعلیٰ نے ہمیشہ معیاری اور تعمیری تنقید کا خیر مقدم کرتے ہوئے حکومتی کمزوریوں کو دور کیا اور سیاسی افہام و تفہیم کی فضا کے فروغ کے لئے اپنی سیاسی بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں کا استعمال کیا۔ وزیراعلیٰ نے زمینی حقائق کے مطابق حکومت امور سرانجام دیئے جبکہ انہوں نے نمود و نمائش اور مصنوعی چیزوں کو ترجیح دینے کے بجائے حقیقی مسائل کے حل پر زور دیا جس کی واضح مثال یہ ہے کہ کسی بھی ترقیاتی منصوبے کا افتتاح عوامی نمائندے نہیں بلکہ عوام میں سے کوئی کریگا۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعظم کی دالبندین ائیرپورٹ کی تعمیر ومرمت کی ہدایت

چیئرمین سینیٹ کا ائیرپورٹ کی خستہ حالی پر توجہ دلانے پر شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے دالبندین ائیرپورٹ کی تعمیر ومرمت کا کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت کردی۔ وزیراعظم میاں محمد .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 9 پر

شہباز شریف نے ہدایت کی کہ دالبندین ائیرپورٹ پر تعمیر ومرمت کا کام جلد از جلد مکمل کرکے رپورٹ جمع کرائی جائے، وزیراعظم شہباز شریف نے چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کا دالبندین ائیرپورٹ کی خستہ حالی پر توجہ دلانے پر شکریہ ادا کیا۔ وزیراعظم نے سول ایوی ایشن حکام کو کام کرکے جلد ائیرپورٹ بحال کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

قدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے نمایاں کامیابیاں حاصل کیں

حکومت نے عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق بلوچستان کے حقوق مفادات کے تحفظ کیلئے فیصلے کیے

وزیراعلیٰ نے ہر اہم موقع پر بلوچستان کو موقف مدلل اور ٹھوس دلائل کے ساتھ پیش کیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے مختصر مدت میں جو نمایاں کامیابی حاصل کیں اور عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق بلوچستان کے حقوق ومفادات کے تحفظ کے لئے جو تاریخ ساز فیصلے کئے گئے ہیں انہیں صوبے کی سیاسی تاریخ میں طویل مدت تک یاد رکھا جائے گا۔ وزیراعلیٰ کی دورس سوچ کے تحت خواہ وہ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ہویا بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

بلوچستان کے عوام کے روزگار کا تحفظ عوام کے روزگار اور انکی عزت نفس کی بحالی کے لئے غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ ہو یا صاف وشفاف بلدیاتی انتخابات اور مردم شماری کا انعقاد سرکاری امور کی برق رفتار انجام دہی یا سرکاری افسران پر غیر ضروری دباؤ کا خاتمہ یا افسران کی عزت نفس کا تحفظ ہو یہ وہ فیصلے ہیں جنکا ماضی کی حکومتوں میں تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا اور وہ حکومتیں ایسے جرات مندانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت ہی نہیں رکھتی تھیں۔ ایک طرف موجودہ دور حکومت میں پی ایس ایل کے کامیاب نمائشی میچ اور 19 سال بعد قومی کھیلوں کا شاندار انعقاد کیا گیا جس سے بلوچستان جاذبیت امیج دنیا بھر میں اجاگر ہوا تو دوسری طرف پی پی پی موڈ کے ذریعہ بہت سے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز ای ٹینڈرنگ سرمایہ کاری کے فروغ کے منصوبے یہ سب وزیراعلیٰ کی قیادت کے مرہون منت ہیں۔ گزشتہ دو سالوں کے دوران وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ہمیشہ بلوچستان کے معاملات و امور میں ہر فورم پر ٹھوس اصولی اور جاندار موقف اختیار کیا اور کسی بھی قسم کے دباؤ کو خاطر میں لائے بغیر اپنے موقف پر ڈٹے رہے انکے اس طرز قیادت کا اعتراف انکے اعلیٰ ظرف رکھنے والے سیاسی مخالفین بھی کرتے نظر آتے ہیں وزیراعلیٰ نے اپوزیشن کو دیوار سے لگانے کے منفی رجحان کا بھی خاتمہ کیا اور انکے حلقوں کے عوام کے لئے بھی خطیر ترقیاتی فنڈز فراہم کرکے برابری کی بنیاد پر صوبہ میں یکساں ترقیاتی عمل کو یقینی بنایا انکے دور حکومت میں دو بجٹ پیش کئے گئے جنہیں صوبے کی تاریخ کے متوازن اور عوام دوست بجٹ تسلیم کیا جاتا ہے ماضی میں بجٹ سیشن کے دوران ہنگامہ آرائی احتجاج اور دھرنوں کی روایات انکے بجٹ سیشن کے دوران بالکل بھی نظر نہیں آئی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خلاف تنقید کو بھی خندہ پیشانی سے لیتے ہوئے تنقید کرنے والوں کو سنا اور انکے موقف کی عزت کی اور نہ صرف گلے شکوے اور ناراضگیاں دور کیں بلکہ کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی یا غیر ضروری تنگ کرنے کے عمل کی حوصلہ شکنی کی۔ میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے دوسالہ دور میں ماضی کے ادوار حکومت کے نامکمل منصوبوں کو بھی پایہ تکمیل تک پہنچایا جسکی مثال کوئٹہ گرین بس سروس بھی ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سب کو ساتھ لیکر چلنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں اور انہوں نے اہم صوبائی امور کی انجام دہی اور پالیسی ساز فیصلوں میں جس طرح سے اپوزیشن اور سیاسی قیادت کو آن بورڈ رکھا اسکی نظیر نہیں ملتی وزیراعلیٰ نے ہمیشہ معیاری اور تعمیری تنقید کا خیر مقدم کرتے ہوئے حکومتی کمزوریوں کو دور کیا اور سیاسی افہام و تفہیم کی فضا کے فروغ کے لیے اپنی سیاسی بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں کا استعمال کیا۔ وزیراعلیٰ نے زمینی حقائق کے مطابق حکومت امور سرانجام دیے جبکہ انہوں نے نمود و نمائش اور مصنوعی چیزوں کو ترجیح دینے کے بجائے حقیقی مسائل کے حل پر زور دیا جس کی واضح مثال یہ ہے کہ کسی بھی ترقیاتی منصوبے کا افتتاح عوامی نمائندے نہیں بلکہ عوام میں سے کوئی کریگا۔

Ex-CM Kamal says ready to work with Bizenjo

Staff Report

QUETTA: The leader of Balochistan Awami Party, former Chief Minister of Balochistan Jam Kamal Khan has said that the government has no interest in governance in Balochistan.

The law and order situation is bad in the province.

He said this while talking to journalists after the meeting of Balochistan Assembly. Member of Provincial Assembly Mir Arif Jan Muhammad Hosni was also present on this occasion.

Kamal said that Balochistan Awami Party was formed with like-minded friends. It should run in a better way, but now people are leaving the party. He said that no-confidence motion was brought against me, after which we also brought a no-confidence motion against the current chief minister, which was not successful.

He said that there is no personal disagreement with Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo, we will support his good governance and oppose bad governance. When you are supporting a person, in such a case, criticizing the Chief Minister does not make sense, but it becomes a question to the opposition. It feels that there is no opposition in Balochistan, which is not good for the province.

He said that he is ready to go with Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo if he works with energy and determination. Today, the green bus project, which was delayed for two years, was started, which will give relief to the people. He said this while talking to journalists after the meeting of Balochistan Assembly. Member of Provincial Assembly Mir Arif Jan Muhammad Hosni was also present on this occasion. In response to a question, Jam Kamal Khan said that this is his third visit to Quetta in two months. It has happened now, consultations are going on with like-minded friends, we will decide to join any political party in the next 3 to 4 weeks. He said that staying or not staying in Balochistan Awami Party is subject to the atmosphere of suffocation and the end of getting individual benefits. If he does not stay in BAP, he will join a federal political party. He said that Those who brought down our government are like an open book. Have they been achieved in 2 years? He said that if those objectives are achieved, then it is fine, if not, then the question should be asked to the common citizen whether there is peace and order governance in the province or not.

جلد ہی 20 گرین بسوں کا اضافہ کیا جائے گا، چیف سیکرٹری

دوسرے فیز میں ہزار گنجی، سبزل روڈ، میاں غنڈی اور ہزارہ ٹاؤن کا انتخاب کیا گیا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ حکومت نے عوام کی سہولت کے لئے گرین بس سروس کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے ایئر کنڈیشنڈ 8 بسیں پہلے مرحلے میں بلیلی سے بلوچستان یونیورسٹی سریاب روڈ تک آئیں گی جن میں خواتین بزرگوں بچوں اور معذور افراد کیلئے الگ نشستیں مختص ہیں انہوں نے کہا کہ گرین بسز کا یہ پہلا فیز ہے جلد ہی مزید 20 بسز لا رہے ہیں اور ہمارا ارادہ ہے کہ ان بسوں کو پورے کوئٹہ میں چلایا جائے لیکن بسوں کی کمی کی وجہ سے پہلے فیز میں اسے دو یونیورسٹیوں کے درمیان چلایا جا رہا ہے، مقامی ٹرانسپورٹرز کے خدشات تھے اور آج بھی ہیں۔ ہم مقامی ٹرانسپورٹرز کیساتھ بیٹھ کر یہ باتیں حل کرنا چاہتے ہیں، تاکہ معاملات کو بہتر بنایا جا سکے انکا کہنا تھا کہ سابق وزیر اعلیٰ میر جام کمال خان نے اس منصوبے کو منظور کرایا تھا اور اس وقت بسوں کا 18 کلومیٹر کا روٹ تھا ہر 15 منٹ بعد بس آتی اور جاتی رہے گی صبح 7 بجے سے شام 8 بجے تک یہ بسیں چلیں گی فیز 2 کیلئے ہزار گنجی، سبزل روڈ، میاں غنڈی اور ہزارہ ٹاؤن کا انتخاب کیا گیا ہے اس حوالے سے مزید بسیں لا رہے ہیں گرین بس سروس سے عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی گرین بس سروس کا افتتاح شیر احمد بلوچ عرف فیصل بلوچ نے فیتہ کاٹ کر کیا اس موقع پر صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ ملک نعیم بازئی مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ میں انٹرسٹی گرین بس سروس کا آغاز ہو گیا، مزید 20 بسیں لا رہے ہیں، چیف سیکرٹری

ابتدائی طور پر 8 بسوں کا بیڑہ آئی ٹی یونیورسٹی تا بلوچستان یونیورسٹی کے درمیان چلے گا، منصوبہ چار سال قبل منظور کیا گیا تھا

شہری بسوں کی خصوصی دیکھ بھال کریں، فیز ٹو میں سروس کو ہزار گنجی تک وسعت دی جائے گی، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے پیر کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اپنے شہریوں کی سہولت کے لیے انٹرسٹی گرین بس سروس کا آغاز کر دیا جو اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے گرین بس مختلف راستوں پر جن میں ایئرپورٹ روڈ، زرغون روڈ، سریاب روڈ اور بلوچستان یونیورسٹی شامل ہیں سفر کرے گی ابتدائی طور پر آٹھ بسوں پر مشتمل فلیٹ ماحول دوست ٹرانسپورٹ سروسز کو فروغ دینے کے علاوہ شہریوں کو جدید سفری سہولیات فراہم کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے گرین بس سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے

بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر

ہوئے کیا۔ یاد رہے کہ اس منصوبے کی منظوری سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے دی تھی جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ چیف سیکرٹری نے اسے کوئٹہ کے شہریوں بالخصوص طلباء کے لیے ایک بڑی خوشخبری قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کوئٹہ میں طویل انتظار کے بعد انتہائی معیاری پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم کے آغاز پر خوش ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ گرین بس کا پہلا فیز ہے اور جلد ہی مزید 20 بسز لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرین بسوں کو پورے کوئٹہ میں چلانا تھا لیکن بسوں کی کمی کی وجہ سے اسے دو یونیورسٹیوں کے درمیان چلایا جا رہا ہے اس کا فاصلہ 18 کلومیٹر ہے اور ہر 15 منٹ کے بعد بس آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ فیز 2 کیلئے ہزار گنجی، سبزل روڈ، میاں غنڈی اور ہزارہ ٹاؤن کا انتخاب کیا گیا ہے۔ انہوں نے کوئٹہ کے شہریوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ شہر ہمارا ہے اس کی سرکاری املاک بھی ہماری ہیں ان کی بہتر دیکھ بھال اور خیال رکھنا بھی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ضمن میں پبلک ٹرانسپورٹ والوں کو بھی اعتماد میں لیا جائے گا سب کے خدشات اور اعتراضات دور کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بس اسٹاپس کو صاف رکھنا ہماری ذمہ داری ہے اور ہر ایک کو مہذب شہری کے طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ دریں اثناء شہریوں کو بہترین جدید سفری سہولیات کی فراہمی کے لئے کوئٹہ شہر میں ماحول دوست جدید ایئر کنڈیشنڈ گرین بس سروس کے حوالے سے گزشتہ روز ایک سادہ اور پروقار افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ملک نعیم خان بازئی، ترجمان وزیر اعلیٰ بابر خان یوسفزئی، کوآرڈینیٹر محمد بلال خان کاکڑ، سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد اسلم بلوچ، سیکرٹری تعلیم عبدالرؤف بلوچ، سیکرٹری صحت اسفندیار کاکڑ، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن گل جان جعفر، سیکرٹری قانون عبدالصمد کاکڑ، سیکرٹری خوراک مجیب الرحمن پانیزئی، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، ایس ایس پی ٹریفک بہرام مندوخیل، ڈی جی پی آر کامران اسعد و دیگر حکام بھی تقریب میں موجود تھے جبکہ صدارتی ایوارڈ یافتہ ڈرائیور شبیر احمد منگل کو بھی خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا اس موقع پر صوبائی مشیر نعیم خان بازئی نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا وژن لوگوں کو روزگار اور بہتر سہولیات کی فراہمی ہے کسی کو بے روزگار کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔

Balochistan Time Quetta

Govt plans to run green buses across Quetta: Uqaili

Staff Report

QUETTA: Chief Secretary Balochistan Abdul Aziz Uqaili has said that the government has started the green bus service for the convenience of the people.

In the first phase, 8 air-conditioned buses came from Bileli to Balochistan University Sariab Road, in which women, elderly, children and disabled people were on board. He said that this is the first phase of green buses, soon 20 more buses will be brought and our intention is to run these buses all over Quetta, but due to lack of buses, in the first phase, it will be used by two universities. He said the local transporters had concerns and they are still there today, we are trying to solve these issues by sitting with local transporters, so that things can be improved. He said that former Chief Minister Mir Jam Kamal Khan approved this project And at that time the bus route was 18 km. The bus will come and go every 15 minutes. These buses will run from 7 am to 8 pm for phase 2 of Hazarganj, Sabzal Road, Mian Ghandi.

کوئٹہ میں ائیر کنڈیشنڈ گرین بس سروس کا آغاز، بلوچستان یونیورسٹی تا بلیلی روٹ مقرر

چار بسیں 41 اور چار 21 سیٹوں پر مشتمل ہیں، جامعہ بلوچستان سے بلیلی تک 18 اسٹاپ مقرر، خواتین، طلباء اور بزرگ شہریوں کو سہولت ہوگی

عوام کو سفری سہولیات میسر آئینگی، ملک نعیم بازئی، مزید 20 بسیں لائینگے، چیف سیکرٹری، کرایہ 30 روپے مقرر کیا، شفقت درانی کا خطاب

کوئٹہ (خبر ایجنسیاں/اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں پہلی بار گرین بس سروس کا باقاعدہ آغاز ہوگیا۔ گرین بس سروس کا افتتاح شیر احمد بلوچ عرف فیصل بلوچ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ پائلٹ پروجیکٹ میں 8 بسیں بلوچستان یونیورسٹی سے بلیلی تک چلیں گی۔ تمام بسیں ایئر کنڈیشنڈ ہیں اور 4 بسیں 12 میٹر 41 سیٹوں پر محیط ہیں، 4 بسیں 8 میٹر 21 سیٹوں پر مشتمل ہیں۔ گرین بس سروس کے آغاز سے خواتین، طلباء و طالبات اور بزرگ شہریوں سمیت تمام طبقات کے لوگوں کو آسان سفری سہولیات کی فراہمی کے ساتھ بروقت منزل پر پہنچنے میں آسانی ہوگی، پہلے مرحلے میں گرین بس کے ائیر پورٹ روڈ بلیلی سے جامعہ بلوچستان سریاب روڈ کوئٹہ تک 18 اسٹاپ مقرر کردیے گئے ہیں جنہیں بتدریج دیگر مقامات تک بڑھایا جائیگا۔ سستی اور بہتر سفری سہولت فراہم ہونے پر شہریوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ گرین بس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ ملک نعیم احمد خان بازئی نے کہا کہ حکومت عوام کو سفری سہولیات کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ اس سروس کا آغاز ٹرانسپورٹروں کو اعتماد میں لے کر کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کافی عرصے سے بسوں کے افتتاح کی کوشش کررہے تھے گرین بس سروس بلیلی سے کوئلہ پھاٹک تک انسکمب روڈ اور سریاب روڈ سے ہوتی ہوئی یونیورسٹی تک جائے گی، 18 کلومیٹر روٹ پر متعدد سٹاپ قائم کیے گئے ہیں اور اس روٹ پر 2 یونیورسٹیاں بھی ہیں اور طلباء وطالبات کو تعلیم کے حصول کیلئے آنے جانے میں سہولت ملے گی یہ سروس صبح 7 بجے سے لے کر رات 8 بجے تک جاری رہے گی، تقریب میں چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ڈائریکٹر جنرل ماس ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ اتھارٹی شفقت انور شاہوانی اور مختلف محکموں کے سیکرٹری اور دیگر حکام موجود تھے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت نے عوام کی سہولت کے لئے گرین بس سروس کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے ایئر کنڈیشنڈ 8 بسیں پہلے مرحلے میں بلیلی سے بلوچستان یونیورسٹی سریاب روڈ تک آئیں گی جن میں خواتین بزرگوں بچوں اور معذور افراد کیلئے الگ نشستیں مختص ہیں انہوں نے کہا کہ گرین بس کا یہ پہلا فیز ہے جلد ہی مزید 20 بسز لارہے ہیں اور ہمارا ارادہ ہے کہ ان بسوں کو پورے کوئٹہ میں چلایا جائے لیکن بسوں کی کمی کی وجہ سے پہلے فیز میں اسے دو یونیورسٹیوں کے درمیان چلایا جارہا ہے، مقامی ٹرانسپورٹرز کے خدشات تھے اور آج بھی ہیں۔ ہم مقامی ٹرانسپورٹرز کیساتھ بیٹھ کر یہ باتیں حل کرنا چاہتے ہیں تاکہ معاملات کو بہتر بنایا جاسکے انکا کہنا تھا کہ سابق وزیراعلیٰ میر جام کمال خان نے اس منصوبے کو منظور کرایا تھا اور اس وقت بسوں کا 18 کلومیٹر کا روٹ تھا ہر 15 منٹ بعد بس آتی اور جاتی رہے گی صبح 7 بجے سے شام 8 بجے تک یہ بسیں چلیں گی فیز 2 کیلئے ہزار گنجی، بیزل روڈ، میاں غنڈی اور ہزارہ ٹاؤن کا انتخاب کیا گیا ہے اس حوالے سے مزید بسیں لارہے ہیں گرین بس سروس سے عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی۔

ڈائریکٹر جنرل ماس ٹرانزٹ ٹرانسپورٹ اتھارٹی شفقت انور شاہوانی نے کہا ہے کہ گرین بس سروس سے کوئٹہ کے لوگوں کو بہتر سفری سہولیات دستیاب ہوں گی حکومت نے 4 سال بعد 8 بسوں کے ذریعے گرین بس سروس شروع کر دی ہے، تمام بسیں ایئر کنڈیشنڈ ہیں اور 4 بسیں 12 میٹر 41 سیٹوں پر محیط ہیں، 4 بسیں 8 میٹر 21 سیٹوں پر مشتمل ہیں یہ بسیں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت چلا رہے ہیں، بسیں حکومت کی جانب سے بیرون ملک سے منگوا کر فراہم کی گئی ہیں اور ان کے ڈرائیور اور عملہ نجی کمپنی کا ہے جس کے ساتھ معاہدہ کیا گیا ہے بسیں کشادہ اور آرام دہ ہیں ان میں معذور افراد کیلئے ریمپ خواتین بزرگوں کیلئے الگ مخصوص نشستیں مختص کی گئی ہیں اور بلیلی سے یونیورسٹی تک 45 منٹ میں ایک بس آئے گی اور اسی وقت میں ہی واپس جائے گی، بلیلی سے یونیورسٹی تک 18.7 کلومیٹر کا فاصلہ ہے اور بسوں کیلئے سٹاپ مقرر کیے گئے ہیں، انکا کہنا تھا کہ ہماری کوشش ہے کہ اس منصوبے کو مزید وسعت دیتے ہوئے بلیلی سے میاں غنڈی، ہزار گنجی تک چلایا جائے، بسوں اور وسائل کی کمی کی وجہ سے پہلے فیز میں یونیورسٹی تک بسوں کو چلا رہے ہیں، دوسرے فیز میں ہزار گنجی ہزارہ ٹاؤن مری آباد بائی پاس اور دیگر علاقوں کیلئے سروس کا آغاز کریں، عوام کی سہولت کیلئے 30 روپے کرایہ مقرر کیا گیا اور گرین بسوں کے منصوبے کی منظوری سابق وزیراعلیٰ میر جام کمال کے دور میں انہوں نے دی تھی لیکن سروس کا آغاز نہیں ہوسکا تھا جس کا آغاز اب کیا گیا ہے۔

شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع میں تاخیر نہ کی جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

انسکمب روڈ کی تعمیر پر کوئی اعتراض نہیں، ڈی ایس ریلوے، توہین عدالت کی درخواست نمٹا دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بینچ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع میں تاخیر سے متعلق دائر کردہ توہین عدالت کی درخواست کو نمٹاتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ کوئٹہ شہر میں شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع میں کوئی تاخیر، غفلت، لاپرواہی اور مداخلت نہ کی جائے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل طاہر خٹک اور ڈی ایس ریلوے فرید احمد و دیگر عدالت میں پیش ہوئے۔ سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر توہین عدالت درخواست کی سماعت کے دوران ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے فرید احمد نے عدالت کو بتایا کہ ان کے رابطہ کرنے پر محکمہ ریلوے کی سینئر مینجمنٹ کی جانب سے کام کی اجازت دے دی گئی ہے اب انسکمب روڈ کی تعمیر اور توسیع پر انہیں کوئی اعتراض نہیں اس موقع پر درخواست گزار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ گزشتہ سماعت پر عدالت کی جانب سے جاری کردہ احکامات کی روشنی میں انسکمب روڈ کی توسیع کا کام شروع کر دیا گیا ہے گزشتہ دنوں آفیسرز کلب کے دیوار گرا کر مذکورہ روڈ کو وسیع کر دیا گیا ہے جبکہ مزید بھی کام جاری ہے جس سے عوام کیلئے آسانی پیدا ہوئی ہے اور شہریوں نے اس پر مسرت کا اظہار کیا ہے، عدالت نے انسکمب روڈ پر جاری کام کو ہر صورت جاری رکھنے کی ہدایت کی اور کہا کہ اس بابت کوئی تاخیر لاپرواہی و مداخلت کو برداشت نہیں کی جائے گی بعد ازاں توہین عدالت سے متعلق درخواست نمٹا دی گئی جبکہ آئینی درخواست کی سماعت 25 جولائی کو ہوگی۔

بلوچستان اسمبلی میں محکمہ لوکل گورنمنٹ اور پلاسٹک شاپنگ بیگز کے استعمال کے مسودہ قوانین منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی اجلاس میں پیر کو پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے محکمہ لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2023 مسودہ قانون نمبر 6 مصدرہ 2023 ایوان میں پیش کیا جس کی ایوان منظوری دی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے بلوچستان پلاسٹک شاپنگ و فلیٹ بیگز کا استعمال کا مسودہ قانون مصدرہ 2023 مسودہ قانون نمبر 07 مصدرہ 2023 بھی پیش کیا جس کی ایوان نے منظوری دی۔

بلوچستان اسمبلی، میڈیکل کالج کے اساتذہ کے مسائل اور امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے کمیٹی تشکیل

کمیٹی تمام جماعتوں کے پارلیمانی لیڈروں پر مشتمل ہوگی، سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی سے متعلق قرارداد آئندہ اجلاس تک موخر

وڈھ کا مسئلہ قبائلی نہیں سیاسی، لوگ مورچہ بند ہیں، حالات کو پرامن بنانے کیلئے بااختیار کمیشن تشکیل دیا جائے، ملک نصیر احمد شاہوانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے میڈیکل کالج اساتذہ کے مسائل کے حل اور امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے بلوچستان اسمبلی کی تمام جماعتوں کے پارلیمانی لیڈروں پر مشتمل کمیٹی قائم کردی، نصر اللہ زیرے کی امن و امان کے حوالے سے تحریک التوا بحث کے لئے منظور، سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی سے متعلق مذمتی قرارداد محرک کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس تک موخر کردی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر میر جان محمد جمالی کی زیر صدارت سوا گھنٹہ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی میر عارف محمد حسنی نے ایوان کی توجہ بلوچستان اسمبلی کے سامنے بولان میڈیکل کالج کے اساتذہ کے احتجاج کی جانب مبذول کراتے ہوئے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ صوبائی وزراء و ارکان پر مشتمل وفد کو مظاہرین سے مذاکرات کیلئے بھیجیں۔ پشتونخوا میپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے کہا کہ بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن کے گریڈ 20 اور 21 کے سینئر پروفیسرز تین ماہ سے بولان میڈیکل یونیورسٹی میں سراپا احتجاج ہیں ان کے مطالبات ایسے نہیں کہ وہ حل نہ ہوسکیں، 2012 سے انہیں ملنے والا الاؤنس بند کردیا گیا ہے، بولان میڈیکل یونیورسٹی کے اساتذہ کے 17 مطالبات ہیں ان پر عملدرآمد کیا جائے، انہوں نے کہا کہ اسمبلی کے سامنے کیمونٹی ٹیچرز اساتذہ، فاطمہ جناح اسپتال کے کنٹریکٹ ملازمین، ہرنائی، خوست شاہرگ کے لوگ بھی احتجاج کررہے ہیں مظاہرین کو اسپیکر کے چیمبر میں طلب کرکے ان کے مسائل کو سنا اور حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایچ آئی اور بی ڈی اے کے ملازمین کے مسائل تاحال جوں کے توں ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ بی ایم سی کے اساتذہ کے مطالبات کو سنجیدگی سے لیا جائے تین ماہ سے طلباء کلاسز سے محروم ہیں، پروفیسر احتجاج پر ہیں ان کے مسائل اتنے بڑے نہیں کہ حکومت حل نہ کرسکے، وزراء کا وفد ان سے مذاکرات کرے، انہوں نے کہا کہ ہرنائی کا مسئلہ انتہائی سنجیدہ ہے 21 گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا مظاہرین سے اب تک جتنے بھی مذاکرات ہوئے ہیں وہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئے ہیں، آل پارٹیز کے رہنماء اسمبلی کے سامنے احتجاج کررہے ہیں اس معاملے کا مستقل حل تلاش کیا جائے، کیمونٹی ٹیچرز اساتذہ سے مذاکرات کئے جائیں، ژوب کے واقعہ کو بھی سنجیدگی سے لیا جائے۔ انہوں نے تجویز دی ایک کمیٹی بنائی جائے جتنے بھی لوگ اسمبلی کے سامنے مظاہرہ کررہے ہیں ان سے مذاکرات کرکے مسائل کا حل تلاش کیا جائے۔ بلوچستان اسمبلی میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ گزشتہ اجلاس میں بھی ہم نے وڈھ میں امن و امان کی مخدوش صورتحال کا مسئلہ ایوان کے فلور پر اٹھایا تھا وہاں جس طرح سے حالات خراب کئے جارہے ہیں اس پر ایک کمیٹی بنائے جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر داخلہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی نے وڈھ کا دورہ بھی کیا تاہم ایک ماہ سے زائد کا عرصہ ہونے کو ہے وہاں حالات جوں کے توں ہیں لوگ مورچہ بند ہیں انہوں نے کہا کہ وڈھ کا مسئلہ کوئی قبائلی مسئلہ نہیں صوبے کے حالات کو نواب اکبر خان بگٹی کی شہادت کے بعد کی سطح کی جانب دھکیلا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے گزشتہ روز ایک سیمینار کا انعقاد کیا تھا جس میں مفاہمت کی بات کی گئی تھی مگر بدقسمتی سے سیمینار اور بند کمرہ اجلاس سے بڑھ کر عملی اقدامات اٹھانے کا فقدان ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وفود نے وڈھ جا کر سردار اختر مینگل کو کہا کہ وہ پیچھے ہٹ جائیں مگر ان کو پیچھے ہٹنے کا نہیں کہا جارہا ہے جو لوگ وہاں چل کر آئے اور مورچہ بند ہوئے ہیں، مختلف مقدمات میں نامزد شخص آزاد گھوم رہا ہے اس سے مذاکرات کرنا قانون سے مذاق ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی کے قائد کو قومی جدوجہد کی پاداش میں سزا دی جارہی ہے۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وڈھ کے حالات کو پرامن بنانے کیلئے بااختیار کمیشن تشکیل دیا جائے یا ایک سیاسی مسئلہ ہے اس کو سیاسی طریقے سے حل کیا جائے اور ماضی کے تجربات کو نہ دہرایا جائے ایسا کیا گیا تو صوبے کے حالات مزید خراب ہوں گے۔ اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے رولنگ دیتے ہوئے بلوچستان اسمبلی کی تمام جماعتوں کے پارلیمانی لیڈران مشتمل کمیٹی تشکیل دیتے ہوئے کہا کہ وہ میڈیکل کے شعبہ سے منسلک معاملات، امن و امان پر اپنی سفارشات اور ٹی او آرز بنائیں اور رواں اجلاس کے دوران تجاویز مکمل کرکے اسمبلی میں پیش کریں۔ انہوں نے کمیٹی ممبران کو ہدایت کی کہ وہ اسمبلی کے سامنے احتجاج کرنے والے مظاہرین سے مذاکرات کریں جس کیلئے اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پندرہ منٹ تک کیلئے ملتوی کردیا۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ صوبائی کابینہ نے بی ڈی اے کے ملازمین کو مستقل کرنے کی منظوری دی تھی مگر اب تک ان ملازمین کو مستقل نہیں کیا گیا انہوں نے کہا کہ پی پی ایچ آئی کے چار ہزار ملازمین کو مستقل کیا جائے۔ اسپیکر میر جان محمد جمالی نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ بی ڈی اے کے ملازمین کو مستقل کرنے کا معاملہ آئندہ ہونے والے صوبائی کابینہ کے ایجنڈے میں شامل کیا اور پی پی ایچ آئی کے ملازمین کو ان کی ملازمتوں میں توسیع دی جائے۔ اجلاس میں پشتونخوا میپ کے نصر اللہ زیرے نے اپنی تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ 22 جون کو ماڑی کے مقام پر کوئلہ سے بھرے 18 سے زائد ٹرکوں کو آگ لگادی گئی اور تین افراد کو اغوا کیا گیا نیز اس سے پہلے بھی ماڑی ضلع ہرنائی کے مختلف علاقوں شاہرگ، خوست، زردآلو سمیت دیگر مقامات پر دہشت گردی کے مختلف واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔ اسی طرح یکم اور 2 جولائی کی درمیانی شب ضلع شیرانی کے علاقہ دحانہ سر میں پولیس تھانہ پر حملہ ہوا جس کے نتیجے میں سب انسپکٹر بہادر خان بابر، سپاہی محمد افضل شیرانی اور سپاہی باز خان حریفال شہید ہوگئے جس کے بعد علاقے کے عوام اور سیاسی جماعتوں نے [illegible] ہمراہ دھرنا دیا اور مذکورہ بالا واقعہ کو سوچی سمجھی سازش قرار دیا اس قسم کے مسلسل واقعات سے علاقے کے عوام میں سخت اضطراب پایا جاتا ہے، لہٰذا اسمبلی کی آج کی کارروائی روک کر مذکورہ واقعات اور صوبہ میں امن و امان کی مخدوش صورتحال کو زیر بحث لایا جائے۔ تحریک التوا 20 جولائی 2023 کی نشست میں بحث کیلئے منظور کرلی گئی۔ اجلاس میں 28 جون کو سوئیڈن کے دارالحکومت اسٹاک ہوم کے مرکزی مسجد کے باہر ایک مذہبی جنونی شخص کی جانب سے قرآن پاک کے اوراق نذر آتش کرنے کی ناپاک جسارت کے خلاف مذمتی قرارداد محرک کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس تک موخر کردیا گیا، اجلاس میں وقفہ میں سوالات بھی آئندہ اجلاس تک کیلئے موخر کردیا گیا۔ جس کے بعد اسمبلی کا اجلاس جمعرات 20 جولائی کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کردیا گیا۔

گوادرفری زون نارتھ 30 دن میں آپریشن شروع کردے گا

نارتھ زون 2221 ایکڑ پر محیط، 20 سال کی مدت کے لئے ہر قسم کے ٹیکسز اور کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہوگا

گوادر(این این آئی) گوادرفری زون نارتھ 30دن میں آپریشن شروع کردے گا، گوادر فری زون نارتھ، جسے فیز II بھی کہا جاتا ہے، 2221 ایکڑ پر محیط ہے، اگلے 30دنوں کے اندر اپنا پہلا باضابطہ آپریشن شروع کرے گا۔ واضح رہے کہ یہ زون 20سال کی مدت کے لئے ہر قسم کے ٹیکسز اور کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہوگا۔ یہ واٹرشیڈ ڈویلپمنٹ اگوین پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جوایک برآمدی کھاد کمپنی ہے، جواگست کے دوسرے ہفتے میں اپنے پہلے پیداواری آپریشن کے لئے تیاری کر رہی ہے۔ اگوین پرائیویٹ لمیٹڈ گوادر نارتھ فری زون میں انڈسٹری قائم کرنے والا پہلا سرمایہ کار ہے۔ اس نے فرٹیلائزر فیکٹری لگانے کے لئے فری زون میں 10 ایکڑ اراضی حاصل کی، جس سے گوادر کے لئے سائز اور پیداوار دونوں لحاظ سے پہلا مقام ہے۔ Agven عارضی انتظامات جیسے کہ چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے بجلی اور پانی کی فراہمی کے تحت کام شروع کرے گا۔ "فیکٹری کی تعمیر پچھلے سال شروع ہوئی تھی اور بہت کم وقت میں مکمل ہوئی تھی۔ اگوین روزگار کے سینکڑوں مواقع فراہم کرے گا اور اشیاء اور خام مال کی فراہمی کے حوالے سے مقامی کاروباری مواقع فراہم کرے گا" پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ارسلان نے کے مطابق آپریشن کے بعد، یہ ممکنہ طور پر دوسرے سرمایہ کاروں کو گوادر فری زون کی طرف راغب کر سکتا ہے۔ ارسلان نے کہا کہ سلفر اور سلفرک ایسڈ، جوکھاد کی تیاری کے لیے خام مال کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، ایران اور وسطی ایشیائی ممالک سے درآمد کئے جائیں گے۔ ہینگنگ ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ ایلوویرا جیسی زرعی مصنوعات کی کاشت اور خریداری کو فروغ دے گی اور گوادر فری زون میں پروسیسنگ کے لئے عالمی سطح پر فارماسیوٹیکل خام مال درآمد کرے گی اور چین کو برآمد کرے گی۔ Yuanhua Industrial Co, Ltd بنیادی طور پر مویشی پالنے اور مویشیوں کی ترقی میں مشغول ہوگی۔ ہینگنگ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ آپریشن، جلد ہی شروع ہونے کی امید ہے، مقامی لوگوں کے لئے 1,000 براہ راست اور 3,000 بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔ ہانگینگ گوادر میں ایک صنعتی ماحولیاتی نظام بنانے کا ارادہ رکھتا ہے، جس کا ارادہ آبی زراعت، طبی علاج اور تکنیکی معاونت کی سہولیات کے قیام کا ہے۔ اس کے لئے چین سے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی تاکہ مقامی نوجوانوں کو مویشی پالنے، مویشی پالنے اور ایلوویرا کی کاشت کی تربیت دی جاسکے۔ مزید برآں، طبی اور تکنیکی خدمات فراہم کرنے کے لئے ایک مفت مویشی پالنے کا ہسپتال قائم کیا جائے گا۔ ہینگینگ کے 2024 کے منصوبے کے مطابق، یہ ایلوویرا کے پودے لگانے کے اڈے تیار کرے گا، ایلو کی کاشت کے تکنیکی ماہرین کو تربیت دے گا، اور ایلو پروسیسنگ میں مشغول ہوگا۔

گرین بس سروس سے تمام طبقات کوسفری سہولیات فراہم ہونگی، حکومتی ترجمان

ابتدامیں 18 سٹاپ مقرر کردیئے جنہیں بتدریج دیگر مقامات تک بڑھایا جائے گا، گفتگو

کوئٹہ(اے پی پی)ترجمان بلوچستان حکومت فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں گرین بس سروس کے آغاز سے خواتین، طلباء وطالبات اور بزرگ شہریوں سمیت تمام طبقات کے لوگوں کو آسان سفری سہولیات کی فراہمی کے ساتھ بروقت منزل پر پہنچنے میں آسانی ہوگی، پہلے مرحلے میں گرین بس کے ایئرپورٹ روڈ بلیلی سے جامعہ بلوچستان سریاب روڈ کوئٹہ تک 18 سٹاپ مقرر کردیے گئے ہیں جنھیں بتدریج دیگر مقامات تک بڑھایا جائیگا۔ یہ بات انھوں نے پیر کو گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گرین بس سروس کا آغاز وزیراعلی میر عبدالقدوس بزنجو کے عوام دوست اقدامات کا تسلسل ہے، کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے اور جدید ایئرکنڈیشنڈ بس سروس کے آغاز کا زندگی کے تمام طبقات کے لوگوں نے خیر مقدم کیا ہے جو وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی عوام دوست حکومت کی پالیسوں پر اعتماد کا مظہر ہے۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ صحت کارڈ کے اجراء کے بعد گرین بس سروس کا آغاز جیسے منصوبوں سے براہ راست عوام الناس کی کثیر تعداد مستفید ہوگی جس کا کریڈٹ میر عبدالقدوس بزنجو کی ٹیم اور اتحادی حکومت میں شامل جماعتوں کے قائدین کو جاتا ہے اور خدمت کا اس سلسلے کا تسلسل جاری وساری رہے گا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت کا برساتی نالوں پر تجاوزات اور قبضوں کیخلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ

میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ محکمہ ایریگیشن، ضلعی انتظامیہ اور فورسز مشترکہ طور پر کارروائیاں کریں گے، چار کمیٹیاں تشکیل دی گئیں

عوام کی جان ومال کی حفاظت انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، مون سون کی متوقع شدید بارشوں کی پیش نظر تمام متعلقہ ادارے اپنی تیاریاں حتمی شکل دیں

کوئٹہ شہر کے تمام بڑے نالوں کا سروے اور تجاوزات کے خلاف کارروائی کے ساتھ ساتھ ریونیو ریکارڈ کو بھی چیک کیا جائے، ڈی سی کوئٹہ کی ہدایت

کوئٹہ(خ ن) کوئٹہ شہر کے تمام برساتی نالوں پر قائم تجاوزات اور قبضوں کیخلاف گرینڈ آپریشن کیا جائے گا، اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنرز کی سربراہی میں چار کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ جس میں ضلعی انتظامیہ، پولیس، ایف سی، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ شامل ہونگے جو کہ مون سون کی بارشوں سے قبل تمام برساتی نالوں کا سروے کرکے رپورٹ جمع کریں گی جس کے فوری بعد کارروائی کا باقاعدہ آغاز کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی زیر صدارت مون سون کی بارشوں کی پیشگی تیاریوں اور برساتی نالوں پر قائم تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے اجلاس میں ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ محترمہ ثناء ماجبین، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی عطا المنعم، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ صدر چوہدری ارسلان، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سریاب نثاراحمد لانگو، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ کچلاک، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اشفاق احمد، چیف ایگزیکٹو ایریگیشن قربان، ایکسین ایریگیشن اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے کے علاوہ تمام تحصیلداران اور دیگر افسران بھی موجود تھے اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ کوئٹہ شہر کے تمام برساتی نالوں پر قائم تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا جائے گا جس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ محکمہ ایریگیشن، ضلعی انتظامیہ اور فورسز مشترکہ طور پر کارروائیاں کریں گی پہلے مرحلے میں تمام برساتی نالوں کا سروے کرکے رپورٹ جمع کیا جائے گا

بقیہ 31 صفحہ نمبر 9 پر

نیب بلوچستان کی جانب سے پولیس ٹریننگ کالج میں سیمینار اور واک کا انعقاد

سیمینار میں مقررین نے مجموعی طور پر معاشرے میں بدعنوانی کی لعنت کی نشاندہی کی

کوئٹہ (اے پی پی) پولیس ٹریننگ کالج سریاب روڈ کوئٹہ میں قومی احتساب بیورو (بلوچستان) نے انسداد بدعنوانی سے متعلق آگاہی مہم کے حوالے سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار کا بڑا مقصد پولیس ٹریننگ کالج کے شرکاء میں بیداری اور انسداد بدعنوانی کے اصولوں کو پھیلانا تھا۔ ڈپٹی کمانڈنٹ اورنگزیب نے پولیس ٹریننگ کالج کی نمائندگی کی جب کہ نیب......

بقیہ نمبر 50 صفحہ 9 پر

بلوچستان کی نمائندگی ڈائریکٹر محمد راشد اور ڈپٹی ڈائریکٹر خرم شہزاد نے کی سیمینار کے شرکاء نے معاشرے پر بدعنوانی کے منفی اثرات اور اس کے خاتمے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں مفید معلومات فراہم کیں سیمینار میں ان عملی طریقوں پر بھی روشنی ڈالی گئی جن سے پولیس زیادہ شفاف اور ذمہ دار معاشرے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے مجموعی طور پر معاشرے میں بدعنوانی کی لعنت کی نشاندہی کی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 18 JUL 2023

Page No: 8

محرم کے دوران افغان مہاجرین کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھنے کا فیصلہ

سیکورٹی پلان ترتیب دیدیا
ڈی آئی جی کوئٹہ

حساس مقامات کی خفیہ کیمروں سے نگرانی کی جائیگی' کوئٹہ میں 70 مقامات پر ناکے لگا دیئے' غلام اظفر مہیسر کی جنگ سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے کہا ہے کہ محرم الحرام کے دوران امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے سیکورٹی پلان تیار کیا گیا ہے۔ کرایہ داری ایکٹ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے تمام پراپرٹی ڈیلرز سے دکانداروں اور مکانوں کے رہائشی افراد کا مکمل ڈیٹا حاصل کیا جا رہا ہے شہر بھر میں 70 ناکے لگائے گئے ہیں جبکہ چار پوائنٹس پر کیو آر ایف موجود ہوگی۔ شہر کے حساس مقامات کی CCTV کیمروں کی مدد سے نگرانی ہو گی جلوس کے روٹس کی سیکورٹی پر پولیس، انتظامیہ، ایف سی، و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے فرائض انجام دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے سلسلے میں کرایہ داری ایکٹ پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے تمام پراپرٹی ڈیلرز سے کرایہ پر رہنے والے دوکانوں اور مکانوں کے رہائشی افراد کا مکمل ڈیٹا لینے کا عمل جاری ہے۔ جبکہ کرایہ داری ایکٹ پر عمل درآمد نہ کرنے والے دوکان مکان اور کرایہ دار ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ محرم الحرام کے دوران اور جلوس کے روٹس کی سیکورٹی کے لئے پولیس، انتظامیہ، ایف سی، و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے مامور ہونگے۔ تھانوں کی سطح پر علاقے میں کرایہ کے مکانوں، سرائے، ہوٹلوں اور شہر کے خارجی اور داخلی راستوں پر چیکنگ اور سیکورٹی کا نظام پہلے ہی سے موثر طور پر کام کر رہا ہے۔ کوئٹہ شہر میں بھیک مانگنے والے افراد، خوانچہ فروش ریڑھی والوں کو بھی روٹ جلوس، امام بارگاہوں، مجالس کے مقامات سیکورٹی پیش نظر دور رکھا جائے گا۔ تمام ایس ایچ اوز اپنے تھانوں کے حدود میں روٹ سروے کریں گے اور روٹ پر کچرہ، ملبہ، کوڑا کرکٹ کی صفائی اور اسٹریٹ لائٹس کے حوالے سے مفصل رپورٹ بھجوائینگے۔ تاکہ ان رپورٹس کے مطابق صفائی اور اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین اور غیر ملکی افراد کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔

شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکورٹی کو سخت کرنے کے لئے اچانک چیکنگ، موبائل گشت اور ایگل اسکواڈ کے گشت کو مزید سخت کیا جائے گا۔ اور یہ تواتر کے ساتھ جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام میں تمام جلوسوں اور مجالس کی کیمروں کے ذریعے ریکارڈنگ کی جائے گی۔ جبکہ قابل اعتراض تقاریر کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی ثبوت کے ساتھ عمل میں لایا جائے گا۔ تمام جلوسوں کے روٹ و متعلقہ ایریا کا بم ڈسپوزل ٹیم سرچنگ/سوئپنگ کرے گی۔ اور بارود و آتش گیر مادہ اور مشتبہ اشیاء کا سراغ لگانے والے خصوصی کتوں پر مشتمل ٹیم کے ذریعے تمام ایریا کو کلیئر کیا جائیگا۔ محرم الحرام سے قبل شہر کے تمام ہوٹل، سرائے، ریسٹورنٹ اور کرایہ پر رہائشیوں کو روزانہ کی بنیاد پر چیک کیا جا رہا ہے اور ان کا مکمل ڈیٹا حاصل کرکے ریکارڈ متعلقہ تھانوں اور اسپیشل برانچ میں محفوظ کیا جا رہا ہے۔ محرم الحرام کے سلسلے میں کوئٹہ شہر میں روزانہ کی بنیاد پر سرچ IBOs آپریشنز دیگر ایجنسیز سے ملکر کیے جا رہے ہیں۔ محرم الحرام کے سلسلے میں مجالس، جلوسوں و دیگر حساس مقامات پر ڈسٹرکٹ پولیس کے علاوہ اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی کے سفید پارچات میں اہلکار خفیہ نگرانی کے لئے تعینات کئے جائیں گے۔ کوئٹہ شہر کے حساس مقامات کی CCTV کیمروں کی مدد سے نگرانی ہو گی۔ کوئٹہ پولیس روزانہ کی بنیاد پر اچانک چیکنگ مختلف مقامات اور اوقات پر SHO اور SDPO اپنی اپنی نگرانی میں موثر طریقے سے عمل میں لائینگے۔ محرم الحرام کے علاوہ بھی کسی کو کسی قسم کے عقائد اور تفرقہ ڈالنے کی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اس حوالے سے کوئی غیر ذمہ داری نہیں کی جائیگی۔

INTEKHAB QUETTA

بیوٹمز میں ایک ارب 35 کروڑ روپے سے زائد مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

ارب 22 کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگیاں یونیورسٹی میں ہونے والے تعمیراتی کام میں ہوئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (بیوٹمز) میں ایک ارب 35 کروڑ روپے سے زائد مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈیٹر جنرل پاکستان کی مالی سال سال 2022-23 کی آڈٹ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی دوسری بڑی یونیورسٹی (بیوٹمز) میں 1 ارب 35 کروڑ سے زائد کی مالی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

بے ضابطگیاں ہوئیں ہیں، یہ بے ضابطگیاں حکومت بلوچستان کی بیوٹمز یونیورسٹی کی تعمیری اور غیر تعمیری کاموں کے لیے جاری کردہ رقوم میں سے کی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 1 ارب 22 کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگیاں یونیورسٹی میں ہونے والے تعمیراتی کام میں ہوئی ہیں جبکہ باقی بے ضابطگیاں یونیورسٹی کے مختلف [illegible] کے لیے جاری رقوم میں سے کی گئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بیوٹمز یونیورسٹی کو 2019 سے 2021 کے دوران مختلف ترقیاتی کاموں کی مد میں 1 ارب 22 کروڑ روپے سے زائد رقم ادا کی گئی، ترقیاتی منصوبوں کے لیے کوئی قواعد و ضوابط کا خیال نہیں رکھا گیا۔

خضدار میں عوام کی سہولت کی خاطر نادرا آفس کے دائرہ کار کو بڑھانے کا آغاز

روزانہ کی بنیاد پر دو سو سے زائد افراد کو ٹوکن جاری کر دینے کی سہولت کا آغاز ہوگا

خضدار (این این آئی) ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد نے گزشتہ روز خضدار میں نادرا آفس کا دورہ کرکے وہاں اس کی وسعت اور دائرہ کار میں اضافے کی ہدایت جاری کی تھی۔ اور کہا تھا کہ عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھ کر نادرا کاؤنٹر بوتھ میں اضافہ کرے۔ تاکہ عوام الناس کی پریشانیاں دور اور ان کو وقت ضائع کیے بغیر شناختی آئی ڈی کارڈ کا حصول ممکن

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

ہو سکے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار نے اس سلسلے میں نادرا کے ڈائریکٹر کو لیٹر بھی لکھ دیا تھا۔ جس کے بعد ان کی کوششوں کے نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور آج نادرا کے ڈائریکٹر آپریشنز [illegible] اور [illegible] نے خضدار میں ڈپٹی کمشنر خضدار سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ خضدار میں عوام کی سہولت کی خاطر نادرا آفس کے دائرہ کار کو بڑھانے کا آغاز کر دیا گیا ہے خضدار نادرا آفس میں دو دن کے اندر اندر کاؤنٹر بوتھ کھلیں گے اور دو سو سے ڈھائی سو تک لوگوں کو روزانہ شناختی کارڈ کے لیے ٹوکن جاری کرنے کا آغاز ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ریٹائرڈ جمیل احمد کا کہنا تھا کہ خضدار کی آبادی زیادہ ہے اس لیے نادرا کے تحت نادرا سہولیات میں اضافہ کرے تاکہ عوام کی مشکلات اور پریشانیاں ختم ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 18 JUL 2023

Page No: 10

ضلع ہرنائی وزیارت میں جاری بدامنی کیخلاف بلوچستان اسمبلی کے باہر مظاہرہ

اسمبلی میں اس مسئلے پر بحث کر کے تحریک التوا کے ذریعے فیصلہ کرینگے، اپوزیشن لیڈر کی سربراہی میں اراکین اسمبلی کی یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) ضلع ہرنائی و زیارت میں جاری دہشت گردی و بھتہ خوری، بدامنی کے خاتمے، امن وقانون کی حکمرانی کی قیام اور دہشت گردی کے واقعات میں انسانی جانوں کی ضیاع و ٹرکوں سمیت دیگر تباہ شدہ املاک کے ازالے و معاوضے کی حکومتی سطح پر ادائیگی کیلئے جاری جمہوری احتجاجی تحریک کے سلسلے میں آل پارٹیز اور عوامی اتحاد کے زیر اہتمام گزشتہ روز صوبائی اسمبلی کی اجلاس کے دوران احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا ہوا جس سے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری رشید ناصر، ضلعی صدر ہرنائی ولی داد میانی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹری خوشحال کاسی، جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی سرپرست عبدالرحمن رفیق، صوبائی رہنما و ضلعی امیر ہرنائی مولوی عبدالخالق، پشتون تحفظ موومنٹ کے مرکزی رہنما ملک مجید کاکڑ، بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماؤں ملک مہراللہ ترین، شیرباز خان ترین، نیشنل پارٹی کے رہنما ملک منور بانیزی، جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے رہنما مولوی عبدالمالک اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی فنانس سیکریٹری مالک بہار نے خطاب کیا۔ جبکہ اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈوکیٹ کی سربراہی میں وزراء اور اراکین اسمبلی پر مشتمل وفد نے مظاہرین کے پاس آکر یقین دہانی کرائی کہ اسمبلی میں اس مسئلے پر بحث کر کے تحریک التوا کے ذریعے فیصلہ کرینگے اور عوام کی جان و مال کی تحفظ اور ضلع ہرنائی و زیارت کی تشویشناک صورتحال کا خاتمہ کرینگے۔ واضح رہے کہ آل پارٹیز کے نمائندہ وفد نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ وقبائلی امور صالح ناصر کی زیر صدارت اعلیٰ سول آفیسران، سیکورٹی فورسز وایجنسیز کے حکام کے اجلاس میں شرکت کر کے مطالبات پیش کی۔ اور دہشت گردی، بھتہ خوری، بدامنی کے خاتمے اور انسانی جانوں وشہداء سمیت ٹرکوں و دیگر تباہ شدہ املاک کے نقصانات کے ازالے کیلئے اقدامات اٹھانے پر زور دیا۔ جس پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و دیگر حکام نے یقین دہانی کرائی کہ اس سلسلے میں فوری اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اور امن وامان اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنایا جائے گا۔

ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کا 18 جولائی کے پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی کال واپس لینے کا اعلان

ہوم سیکرٹری نے اندرون صوبہ چینی لیجانے کی اجازت، دیگر مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی، رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ٹرانسپورٹرز یونینز اور مرکزی انجمن تاجران بلوچستان نے صوبائی حکومت کی جانب سے ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کی یقین دہانی پر 18 جولائی کے پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کی کال واپس لینے کا اعلان کر دیا۔ اس بات کا اعلان ٹرانسپورٹرز یونین کے رہنماؤں عبداللہ کرد، میر دولت خان لہڑی، حاجی نور جان شاہوانی، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، میر یسین مینگل، عبدالباری، سہیل، حاجی ملک شاہ، ناصر شاہوانی اور دیگر نے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں کی خستہ حالی، کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ سبی شاہراہوں پر گزشتہ سال سیلاب سے پلوں کے بہہ جانے، شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹوں پر تاجروں اور ٹرانسپورٹروں کے ساتھ نامناسب رویے کے خلاف ٹرانسپورٹرز یونینز اور مرکزی انجمن تاجران بلوچستان نے 18 جولائی کو بلوچستان بھر میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن کا اعلان کیا تھا جس کے بعد سیکرٹری داخلہ بلوچستان صالح ناصر اور دیگر اعلیٰ حکام سے ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کی طویل ملاقات ہوئی جس میں سیکرٹری داخلہ بلوچستان نے این ایچ اے، کسٹمز سمیت دیگر جن محکموں سے متعلق مسائل تھے انہیں فون کر کے مسائل حل کرنے کیلئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ سبی شاہراہ پر سیلاب سے گزشتہ سال کئی پل بہہ گئے تھے جس کے بعد معمولی سی بارش سے ٹریفک معطل ہو جاتی ہے جس سے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، علاوہ ازیں اندرون صوبہ تاجروں کیلئے چینی اور دیگر اشیاء خوردونوش لے جانے والے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹوں پر ہتک آمیز رویہ اختیار کیا جاتا ہے سامان اتار کر قبضے میں لیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملاقات میں ہوم سیکرٹری نے تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو اندرون صوبہ عوام کیلئے چینی لے جانے کی اجازت دیدی جبکہ دیگر مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر موٹر وے پولیس ٹرانسپورٹرز سے سالانہ کروڑوں روپے جرمانے وصول کرتی ہے جبکہ شاہراہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں این ایچ اے فوری طور پر قومی شاہراہوں کی تعمیر اور متاثرہ پلوں کی تعمیر کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہوم سیکرٹری کی جانب سے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کے بعد ٹرانسپورٹرز یونینز اور مرکزی انجمن تاجران بلوچستان نے 18 جولائی کو ہونے والی شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی کال واپس لے لی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پی ڈی ایم کا اتحاد آئندہ انتخابات تک بھی برقرار رہ سکتا ہے

سردار اختر مینگل

دبئی میں ہونے والی ملاقاتوں سے متعلق جہاں جمعیت علماء اسلام کے تحفظات ہیں وہیں بی این پی نے بھی اپنے تحفظات کا واضح اظہار کیا ہے

علاقوں میں جس طرح سے چند لوگوں کو کھلی چھوٹ دی گئی ہے اس کا بنیادی مقصد سیاسی جمہوری سوچ اور فکر کا راستہ روکنا ہے، سابق وزیر اعلیٰ

پی ڈی ایم میں شامل جماعتیں جن کا تعلق ملک کے ہر حصے سے ہے انہیں اتحاد میں لینا ناگزیر تھا، جماعتوں کو منظم رہنا ہوگا، سربراہ بی این پی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ دبئی ملاقاتوں سے متعلق ہمارے تحفظات موجود ہیں اتحاد اعتماد کے بنیاد پر ہوتا ہے اگر بڑی سیاسی جماعتیں اتحادیوں سے مشاورت کے بغیر فیصلے کرتی رہی تو اتحاد میں دراڑیں پڑ سکتی ہیں آئندہ انتخابات میں پی ڈی ایم کے متحد رہنے کی تمام تر ذمے داری بڑی سیاسی جماعتوں اکابرین پر منحصر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے (یو این اے) سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا خضدار اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں جسطرح سے اسکواڈ تشکیل.......

بقیہ نمبر 47 صفحہ 9 پر

دے کر انہیں کھلی چھوٹ دی گئی ہے اس کا بنیادی مقاصد سیاسی جمہوری سوچ اور فکر کا راستہ روکنا ہے ریاست اور اس کے اداروں کی ذمے داری ہے کہ وہ سیاسی ماحول خراب ہونے سے بچاتے ہوئے ایسے لوگوں کا محاسبہ کرے جو ریاست کے وفادار بننے کی ڈھال میں بھتہ خوری، قتل وغارت گری، سمگلنگ جیسے سنگین جرائم سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم کا اتحاد آئندہ انتخابات تک بھی برقرار رہ سکتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulelt No. 3 DATE: 18 JUL 2023 Page No: 11

میڈیکل کالج کے پروفیسرز، ڈاکٹروں اور طلبا کا سڑکوں پر نکلنا لمحہ فکریہ ہے، بی این پی

سیکریٹری صحت بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن اور طلبا الائنس سے فوراً مذاکرات کر کے ان کے مسائل کو حل کریں

طلبا کی کلاسز فوری شروع کروائی جائیں، ہم تعلیم کے شعبے میں کوتاہی اور غفلت کو کسی صورت میں برداشت نہیں کریں گے

محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام عوام کے ٹیکسوں سے تنخواہ لیتے ہیں، وہ عوام کے خادم ہیں کوئی آقا یا بادشاہ نہیں، غلام نبی مری و دیگر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے ممبر سنٹرل ایگزیکٹیو کمیٹی و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری، سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکریٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، انفارمیشن سیکریٹری نسیم جاوید ہزارہ، حاجی وحید لہڑی، شبیر احمد لہڑی، حاجی تنویر لہڑی اور رضا جان شاہیزئی نے بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن اور بولان میڈیکل کالج کے طلبا الائنس کے احتجاجی ریلی اور دھرنے میں شرکت کی۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ صوبے کے سب سے بڑے میڈیکل کالج کے پروفیسروں، ڈاکٹروں اور طلبا کا سڑکوں پر نکلنا لمحہ فکریہ ہے۔.........

بقیہ نمبر 69 صفحہ 9 پر

مہذب معاشرے میں کالج کے پروفیسروں کا مقام بہت بلند ہوتا ہے یہ وہ عظیم ہستیاں ہیں جن سے نئی نسل کو حکمت کی روشنی ملتی ہیں لیکن افسوس کا مقام ہے کہ یہاں سب سے باشعور طبقہ بھی اپنے بنیادی حقوق سے محروم کر دیے جاتے ہیں۔ جلسہ جلوس اور سڑکوں پر احتجاج کرنا سیاسی جماعتوں کا کام ہے یہ عالم فاضل پروفیسروں کا شیوہ نہیں۔ یہ انتظامیہ اور محکمہ صحت کی نااہلی اور غفلت کا ثبوت ہے کہ آج کالج کے پروفیسرز اور طلبا بھی مجبور ہو کر سڑکوں پر نکل آئے ہیں انہوں نے سیکریٹری صحت سے مطالبہ کیا کہ وہ بلوچستان میڈیکل ٹیچرز ایسوسی ایشن اور طلبا الائنس سے فوراً مذاکرات کر کے ان کے مسائل کو حل کرے اور طلبا کی کلاسز شروع کروائیں۔ میڈیکل کے طلبا کا وقت ضائع کرنا قوم اور ملک میں مفاد میں ہرگز نہیں ہے۔ محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام عوام کے ٹیکسوں سے تنخواہ لیتے ہیں، وہ عوام کے خادم ہیں کوئی آقا یا بادشاہ نہیں۔ اعلیٰ حکام تمام مراعات کے مزے لے رہے ہیں اور مستفید ہو رہے ہیں مگر پروفیسروں اور طلبا کے مسائل کو حل کرنے میں حیل و حجت سے کام لیتے ہیں

بلوچستان میں گڈ گورننس خواب بن گئی امن وامان کی صورتحال خراب ہے، جام کمال

آصف زرداری اور مریم نواز سے ملاقاتیں ہوئی ہیں تین سے چار ہفتوں میں آئندہ کا سیاسی لائحہ عمل کا اعلان کرونگا

مجھ پر خراب نظام حکومت کا الزام لگانے والے بتائیں کیا اب بلوچستان کی حکومت بہتر چل رہی ہے، سابق وزیراعلیٰ

گرین بس منصوبے دو سال التوا کا شکار رہا بجٹ سے تین دن پہلے وزیر کو ہٹانے کا مطلب سب کو معلوم ہے، اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت کو گورننس میں کوئی دلچسپی نہیں، امن وامان کی صورتحال خراب ہے، بجٹ سے تین دن پہلے وزیر منصوبہ بندی و ترقیات کو ہٹانے کا مطلب سب کو معلوم ہے، بی اے پی میں اگر گھٹن اور انفرادی مفادات کا ماحول رہا تو اس کے ساتھ چلنا مشکل ہے، آصف زرداری اور مریم نواز سے ملاقاتیں ہوئی ہیں تین سے چار ہفتوں میں آئندہ کا سیاسی لائحہ عمل کا اعلان کرونگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں.........

بقیہ نمبر 65 صفحہ 9 پر

سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی میر عارف جان محمد حسنی بھی انکے ہمراہ تھے۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی ہم خیال دوستوں کے ساتھ بنائی ہمیں صوبے اور وفاق میں حکومت ملی جماعتوں کو بنانے اور چلانے میں وقت لگتا ہے علاقائی جماعتوں کو چلانا مشکل کام ہے بطور پارٹی صدر کوشش کی کہ بی اے پی کو بہتر انداز میں چلاؤں لیکن اب لوگ پارٹی چھوڑ رہے ہیں۔

AZADI QUETTA

کوئلہ صنعت کو سازش کے تحت تباہ کیا جا رہا ہے، لشکری رئیسانی

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئلہ کی صنعت کو سازشوں کے ذریعے بحرانوں سے دوچار کر کے لاکھوں افراد کو بے روزگار کیا جا رہا ہے، سازشیں کرنے والے باز آ کر اس صنعت کی بدحالی اور بحرانوں کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سراوان ہاؤس کوئٹہ میں کوئلہ کی (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 2 پر)

تجارت سے منسلک افراد پر مشتمل وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ بدترین معاشی بدحالی کا شکار ہیں نوجوان بے روزگار ہیں صوبے میں تجارت نہ ہونے کے برابر ہے ایسے میں کوئلہ کی واحد صنعت کو بھی سازشوں کے ذریعے ایک بہت بڑے بحران سے دوچار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئلہ کی صنعت سے بلوچستان کے لاکھوں لوگوں کا روزگار منسلک ہے مگر گزشتہ کئی ماہ سے سیکورٹی کے مسائل پیدا کر کے اس صنعت کو بھی بند کر دیا گیا ہے جس سے لاکھوں افراد بے روزگار ہونے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ادارے کروڑوں روپے سیکورٹی کی مد میں بھتہ وصول کر رہے ہیں وہ اس پر جوابدہ ہیں کہ جس صنعت سے کروڑوں روپے وصول کیے جا رہے ہیں اس صنعت کا بہت بڑا حصہ بند ہونے کے قریب ہے اور لاکھوں لوگ بے روزگار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کی بے روزگاری میں مزید اضافہ نہ کیا جائے بے روزگاری میں اضافے سے نفرتیں بڑھیں گی، وہ ادارے جو کوئلہ کی صنعت سے کروڑوں روپے وصول کرتے ہیں ان کو چاہیے کہ اس بدحالی اور بحران کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے مزید سازشوں سے باز رہیں ورنہ ایک بہت بڑا المیہ جنم لے گا جس سے کئی لاکھ افراد بے روزگار ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 18 JUL 2023

Page No: 12

کوئٹہ 13: سالہ مغوی بچہ زخمی حالت میں بازیاب، اغواء کار گرفتار

خروٹ آباد پولیس نے کارروائی خفیہ اطلاع پر کی، بچے کو زیادتی کے بعد زنجیروں سے باندھا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خروٹ آباد پولیس نے اغوا ہونے والے 13 سالہ بچے کو زخمی حالت میں بازیاب کرا کر اغوا کار کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ اغوا کار نے بچے کے ساتھ زیادتی کر کے زنجیروں سے باندھ رکھا تھا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او خروٹ آباد نورالحسن کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ازبک بازار خروٹ آباد کے ایک مکان میں ایک بچے کو قید کر رکھا ہے جس پر ایس ایچ او نے دیگر عملے کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر مکان کو گھیرے میں لے کر اندر داخل ہوئے۔ اسی دوران اندر موجود ایک شخص نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ کی تاہم پولیس نے اسے قابو کر کے پسٹل قبضے میں لے لیا جبکہ مکان کی تلاشی لینے پر ایک کمرے میں زنجیروں میں جکڑا 13 سالہ بر ہنہ بچہ زخمی حالت میں بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔ بچے نے پولیس کو بتایا کہ اس کا نام صبور خان ولد شہباز خان ہے جو پشتون آباد کے علاقے خوشحال خان روڈ کا رہائشی ہے، اور وہ کپڑے فروخت کرتا ہے اتوار کو وہ خروٹ آباد ازبک بازار میں کپڑے فروخت کرنے آیا تھا کہ گرفتار ملزم اسے اسلحہ کے زور پر اغوا کر کے مکان میں لے آیا اور زنجیروں میں جکڑ کر زیادتی کی۔ شور مچانے پر ملزم نے شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔ پولیس نے بتایا کہ اغوا کار محبس اللہ کے خلاف اغوا اور زنا سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا جبکہ بچے کو طبی امداد کے لئے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

ڈپٹی ایجوکیشن آفس کے دفتر سے قیمتی پردے اور ضروری دستاویزات چوری

دفتر میں توڑ پھوڑ بھی کی گئی، نامعلوم چوروں کے خلاف ایف آئی آر درج، کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی

واشک (نامہ نگار) بسیمہ میں نامعلوم چوروں نے ڈپٹی ایجوکیشن آفس کے تالا توڑ کر دفتر سے قیمتی پردے اور ضروری دستاویزات چوری کر لئے گئے اطلاعات کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم چوروں نے ڈپٹی ایجوکیشن آفس کے تالا توڑ کر دفتر میں داخل ہو گئے اور دفتر میں توڑ پھوڑ کر کے ضروری دستاویزات اور قیمتی پردے اٹھا کر لے گئے اے ڈی ای او ایجوکیشن کے مطابق بسیمہ کے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو سالوں سے چوکیدار نہیں ہیں ہمارے دفتر میں اکثر ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں ہم نے اہل اختیار کے توجہ اکثر اس جانب مبذول کرانے کی کوشش کی ہیں مگر ابھی تک کسی جانب سے کوئی نوٹس نہیں لیا گیا ہیں جب تک آفس کے لیے کوئی چوکیدار بھرتی نہیں کیا جاتا ایسے واقعات کو روکنا ممکن نہیں۔ خوش قسمتی سے ڈپٹی ایجوکیشن آفس کمپلیں اور اے ڈی ای او آفس میں محفوظ ہیں ان دفاتر میں محکمہ تعلیم کے اہم دستاویزات رکھے ہوئے ہیں دوسرے جانب محکمہ ایجوکیشن کے جانب سے بسیمہ تھانے میں نامعلوم چوروں کے خلاف اطلاعاتی رپورٹ کے بعد ایف آئی آر بھی درج کی گئی ہیں مگر ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی ہیں۔

قلعہ عبداللہ میں فائرنگ سے دو افراد ہلاک، ایک زخمی

موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے ایک شخص اور بچی زخمی ہوئے

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) حبیب زئی بازار میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ اطلاع کے مطابق حبیب زئی بازار میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے دو افراد موقع پر ہلاک جبکہ ایک زخمی ہو گیا۔ واقعہ پرانی دشمنی کا نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے، ایک اور واقعے میں قلعہ عبداللہ گلی بائیک میں ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کے دوران مزاحمت پر فائرنگ کر کے ایک شخص اور بچی کو زخمی کر دیا۔ زخمی شخص نادرا قلعہ عبداللہ کے آفیسر علاء الدین اچکزئی کا بھائی بتایا گیا ہے جسے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں بڑھتے جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس گشت بڑھانے کا فیصلہ

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کی زیر صدارت اجلاس، نفری بڑھانے پر اتفاق

کوئٹہ (یو این اے) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان صالح محمد ناصر کی زیر صدارت کوئٹہ میں بڑھتے جرائم کی روک تھام کے سلسلے میں اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ، ڈی آئی جی کوئٹہ، ڈی آئی جی کرائم برانچ و دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ بقیہ 34 صفحہ نمبر 9 پر

۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ کے تمام تھانوں کے حدود میں پولیس گشت بڑھایا جائے، اور تمام تر حساس مقامات پر نفری کی تعیناتی بڑھائی جائے، تاکہ جرائم پیشہ افراد کا قلع قمع کیا جا سکے۔ اجلاس میں مزید طے پایا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے مسائل کے حل کے لئے ٹریفک بیورو کو فعال کیا جائے۔ مزید برآں تمام تر وسائل بروئے کار لا کر جرائم کے خاتمے کے حل کے لئے اقدامات جائیں

INTEKHAB QUETTA

لونی مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ تین افراد زخمی

دکی (نامہ نگار) لونی کے علاقے کچھ سدوزئی کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے تین افراد زخمی ہو گئے لیویز ذرائع کے مطابق فائرنگ سے زخمی ہونے والوں میں بیٹا والدہ اور بھابھی شامل بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

ہیں۔ لیویز ذرائع کے مطابق زخمی ہونے والے افراد میں عبدالصمد ولد حاجی [illegible] اور [illegible] لونی ساکنان [illegible] شامل ہیں۔ تینوں زخمیوں کو سول ہسپتال دکی منتقل کر دیا گیا ہے۔ زخمیوں کو سول ہسپتال دکی میں ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔

کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں مسلح شرپسندوں نے 3 افراد کو لوٹ لیا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں مسلح شرپسندوں نے 3 افراد کو لوٹ لیا موبائل فونز اور نقدی چھین کر وارننگ بھی دیدی۔ گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے مری آباد میں مسلح شرپسندوں نے 3 افراد کو بندوق کی نوک پر لوٹ لیا مذکورہ افراد سے 3 عدد موبائل فونز اور ہزاروں روپے نقدی چھین لی۔ مذکورہ بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

متاثرہ افراد کا کہنا ہے کہ مسلح افراد نے وارننگ بھی دیدی ہے کہ آئندہ مری آباد کا رخ نہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ شرپسندوں کی جانب سے پہلے بھی ایسے واقعات پیش آئے ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ عوام کے درمیان تفریق پیدا کرنے والے شرپسندوں کی بیخ کنی کی جائیں۔

خضدار بازار کے مختلف مقامات پر تین دکانوں کے شٹر توڑے گئے

خضدار (این این آئی) خضدار میں شٹر توڑ مہم جاری، پیر کی شب خضدار بازار کے مختلف مقامات پر تین دکانوں کے شٹر توڑے گئے ہیں، جیولری دکان اور دو بیکری شاپس کو لوٹا گیا ہے گزشتہ ہفتے متعدد دکانوں کو لوٹا گیا تھا۔ چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں پر انجمن بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

تاجران خضدار کی جانب سے شدید ردعمل کا اظہار تفصیلات کے مطابق خضدار میں شٹر توڑ چوریوں کا سلسلہ تھم نہ سکا اور پیر کی شب خضدار میں [illegible] کی دکان کا شٹر توڑا گیا آغا سلطان ابراہیم روڈ پر دکان کا شٹر توڑا گیا [illegible] میں بھی ایک دکان کا شٹر توڑا گیا۔

دکی لیویز نے دو مشتبہ موٹر سائیکل سواروں کو گرفتار کر لیا

دکی (نامہ نگار) لیویز فورس نے سلیوئی کراس پر مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو روکنے کا اشارہ۔ رسالدار راحت اللہ زرکون کے مطابق مشکوک موٹر سائیکل سواروں نے لیویز فورس کو دیکھ کر بھاگنے کی کوشش بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

کی۔ لیویز فورس کی ہوائی فائرنگ کے بعد دونوں مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ دونوں مشکوک افراد کو لیویز تھانہ منتقل کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

پولیس نے 12 ملزمان کو گرفتار، منشیات اور اسلحہ برآمد کر لیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے بدفعلی کے مقدمے میں ملوث سمیت اشتہاری، مفرور اور منشیات فروشی کرنے والے 12 ملزمان کو گرفتار کر کے اُنکے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات اسلحہ مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے قبضے میں لے لی تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

کوئٹہ غلام اظفر مہیسر، ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او خروٹ آباد نور حسن نے بروقت اطلاع ملنے پر کارروائی کرتے ہوئے بچے سے بدفعلی کرنے والے ملزم محبس اللہ کو گرفتار کر کے اسکے قبضے سے 1 پسٹل بمعہ راؤنڈ اور زنجیر برآمد کر لی اسکے علاوہ 3 مفرور شاہد، دلشاد، محمد علی اور اشتہاری ملزمان عاصم اور نوید کو گرفتار کر لیا سیٹلائیٹ ٹاؤن پولیس نے موسیٰ کلیم سے 620 گرام چرس برآمد کر کے گرفتار کر لیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

DATE: 18 JUL 2023

Page No: 13

ٹینکر مالکان کی من مانیاں جاری، مہنگے داموں فروخت، ضلعی انتظامیہ خاموش

سرکاری ریٹس پر عمل نہ ہو سکا، عوام کو مشکلات کا سامنا، ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں ٹینکر مالکان کی من مانیاں بدستور جاری، سرکاری نرخ کی دھجیاں اڑادی، سرعام مہنگے داموں پانی فروخت کرنے لگے، عوام مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور، انتظامیہ خاموش، رپورٹ کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے شہر کے مختلف علاقوں میں پانی فراہم کرنے والے ٹینکرز کے ریٹ مقرر کئے تھے اور ٹینکر مالکان کو پابند کیا گیا تھا کہ وہ ریٹ لسٹ کے مطابق شہر بھر میں پانی سپلائی کریں لیکن اس کے برعکس کوئٹہ میں ٹینکر مالکان مہنگے داموں پانی فروخت کررہے ہیں جبکہ اس ضمن میں انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جارہی جبکہ نوٹیفکیشن کے مطابق ٹینکر مالکان کو پابند کیا گیا تھا کہ وہ اپنے ٹینکر اور ٹیوب ویل پر ریٹ لسٹ چسپاں کریں اور ٹینکر مالکان مقررہ ریٹ سے زیادہ وصول نہ کریں بصورت دیگر ان کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی لیکن اس ضمن میں کوئی کارروائی نہیں کی جارہی عوامی حلقوں نے کہا کہ محض انتظامیہ ریٹ لسٹ جاری کردیتی ہے اسکے بعد کوئی کارروائی نہیں کی جاتی انہوں نے اپیل کی کہ ضلعی انتظامیہ مہنگے داموں پانی فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرے۔

آٹے کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں، متوسط و غریب طبقے کی چیخیں نکل گئیں

گندم کی ریکارڈ پیداوار کے باوجود آٹے کی قیمت میں استحکام نہیں آ سکا، تندوروں پر روٹی پاپڑ بن گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں آٹے کی قیمت میں ہوشربا اضافہ نان بائیوں نے بھی روٹی کا وزن کم کردیا، پرائس کنٹرول کمیٹیاں غائب، مارکیٹ سروے کے مطابق سو کلو کے آٹے کی بوری 14100، پچاس کلو کی بوری 7050 جبکہ 20 کلو کے آٹے کا تھیلا 2820 روپے میں فروخت کیا جارہا ہے عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت نے عوام کا بھرکس نکال دیا ہے غریب عوام کے لئے دو وقت کی روٹی کھانا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے لیکن حکمران ٹس سے مس نہیں ہورہے جبکہ مہنگائی کا سارا بوجھ غریب عوام پر ڈالا جارہا ہے انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ آٹے کی قیمت میں کمی کے لئے اقدامات کئے جائیں اور گراں فروشی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے دوسری جانب تندور مالکان نے روٹی کا وزن کم کرکے غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے لگے ہیں اور پاپڑ نما روٹی فروخت کی جارہی ہے جبکہ عوام گراں فروشوں کے رحم وکرم پر ہیں اور منہ مانگے دام دینے پر مجبور ہیں عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور آٹے کی قیمت میں استحکام لانے کے لئے اقدامات کئے جائیں اور کم وزن اور غیر معیاری روٹی فروخت کرنے والے تندور مالکان کیخلاف بھی کارروائی عمل میں لائی جائے اور انہیں مقررہ وزن کے مطابق روٹی فروخت کرنے کا پابند کیا جائے۔

صوبائی دارالحکومت میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، لوگوں کو شدید مشکلات

وولٹیج میں کمی کے باعث شہریوں کی قیمتی الیکٹرک اشیا خراب ہو رہی ہیں، حکام نوٹس لیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ وولٹیج میں کمی اور لوڈشیڈنگ سے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے کوئٹہ شہر اور گردونواح میں بجلی کے بار بار ٹرپ ہورہی ہے جس کی وجہ سے قیمتی اشیا خراب ہوگئیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق بجلی سے متعلق بارہا کیسکو حکام کو شکایات درج کرائی ہیں تاہم اس پر کوئی ایکشن نہیں لیا جارہا ہے دوسری جانب کیسکو کی جانب سے بھاری بھرکم بلوں کا سلسلہ بھی جاری ہے ایک طرف غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا عذاب دوسری جانب بھاری بھرکم بلوں کی وجہ سے عوام سخت پریشان ہیں کئی بچے ہیضہ ہو چکے ہیں اس لئے کوئٹہ کے شہریوں پر رحم کرتے ہوئے لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے بلوچستان واحد صوبہ ہے جہاں سردیوں میں گیس جبکہ گرمیوں میں بجلی غائب رہتی ہے جس کی وجہ سے شہری دونوں سیزن میں اذیت کا شکار رہتے ہیں اس کا نوٹس لیا جائے۔

کوئٹہ گرین بس سروس کا اجراء، عوام دوست اقدام!!

بلوچستان میں جہاں دیگر شعبوں میں بہت سارے مسائل ہیں وہاں ٹرانسپورٹ کا شعبہ بھی انتہائی ابتر اور زوال پذیر ہے اکیسویں صدی کے اس جدید دور میں بھی کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان عوام کو بہتر سفری سہولیات دستیاب نہیں سفری سہولیات کی اگر بات کی جائے تو اس سے بڑھ کر کیا المیہ ہوسکتا ہے کہ کوئٹہ سے اندرون ملک جونہ ہونے کے برابر فلائٹ آپریشن جاری ہے وہ بھی انتہائی تنزلی کا شکار ہے کوئٹہ سے لاہور، اسلام آباد اور کراچی کے فضائی کرائے دیگر صوبوں کے مقابلے میں کئی گنا زائد ہیں حالانکہ کوئٹہ سے لاہور اور کراچی یا اسلام آباد کا فضائی سفر باقی صوبوں کے برابر ہے پھر بھی کراچی سے اسلام آباد یا لاہور سے اسلام آباد کا کرایہ اگر پندرہ بیس ہزار روپے ہے تو کوئٹہ سے اتنے ہی فضائی سفر کا کرایہ پچیس سے تیس ہزار (یہ کم سے کم شرح) ہے اسی طرح کوئٹہ سے اندرون ملک چلنے والی تمام ٹرینیں بند ہو چکی ہیں صرف جعفر ایکسپریس ہے ہونا تو یہی ہے چاہئے کہ ریلوے جو نئی کوچز اور انجن منگوا رہا ہے انہیں کوئٹہ بھجوائے تاکہ کوئٹہ سے اندرون ملک سفر کرنے والے عوام کو بہتر سہولت میسر ہوسکے باقی رہ گئی لوکل پبلک ٹرانسپورٹ تو کوئٹہ ملک کا واحد صوبائی دارالحکومت ہے جہاں آج بھی پرانے ماڈل کی کھٹارہ بسیں چلتی ہیں ایسے میں گزشتہ چند دنوں سے سوشل میڈیا پر گرین بس سروس کے اجراء کی خبریں چلیں تو عوام الناس کے چہرے کھل اٹھے گرین بس سروس بلوچستان حکومت کا ایک انتہائی مستحسن اور عوام دوست اقدام ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں طویل عرصے سے تعطل کا شکار گرین بس سروس منصوبے کا کوئٹہ میں پی پی پی موڈ کے تحت آغاز کر دیا گیا ہے جس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان کی قائدانہ صلاحیتوں کی زیر قیادت صوبائی حکومت کو جاتا ہے کوئٹہ میں تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کی بدولت معیاری پبلک ٹرانسپورٹ آ گئی ہے اس کے لئے لاجسٹک انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی اہلیان کوئٹہ کی جانب سے منصوبے کو شہریوں کے لئے ایک عظیم تحفہ قرار دیتے ہوئے اسکا خیر مقدم کیا جا رہا ہے اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان حکومت نے مختلف شعبوں نجی شعبہ کے اشتراک سے منصوبوں کا آغاز کیا ہے جن میں لائیوسٹاک کے شعبہ میں مختلف پراجیکٹس پر امید افزا اپ ڈیٹ آرہی ہیں پشین، دکی، سبی، اور میرانی ڈیم کمانڈ ایریاز میں پی پی پی موڈ کے 04 ممکنہ منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے پراجیکٹس میں گوشت کی پیداوار بھی شامل ہے، بشمول چارے کی پیداوار، مویشیوں کی افزائش سمیت دیگر منصوبے شامل ہیں اور منصوبے کی ترقی کی طرف دلچسپ اقدامات سمیت پیش رفت جاری ہے جبکہ بلوچستان میں وہیکل انسپکشن سرٹیفیکیشن سسٹم پروجیکٹ متعارف کرایا جا رہا ہے اس پروجیکٹ کو بھی پی پی پی موڈ پر چلایا جائیگا باریک بینی سے معائنہ اور سرٹیفیکیشن کو یقینی بنانے کے لیے تجارتی گاڑیوں کے لیے جدید مراکز کا قیام اور فزیبلٹی اسٹڈیز کی گئی ہیں اس کا مقصد سڑک کی حفاظت کو بڑھانا، فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنا، حادثات کو کم کرنا، اور ٹریفک کے انتظام میں مدد کرنا ہے باقی شعبوں کے پراجیکٹس سے قطع نظر ہم فقط ٹرانسپورٹ اور وہ بھی صرف گرین بس سروس کی بات کریں تو وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں اس موجودہ حکومت کا یہ عوام دوست اقدام ہر لحاظ سے قابل ستائش ہے عوام نے اس پر انتہائی اطمینان کا اظہار کیا گرین بس سروس کے منصوبے کا پیر کے روز باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا ہے گرین بس سروس بلیلی اور کوئلہ پھاٹک کے درمیان چلائی جائے گی۔ گرین بس کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ، جامعہ بلوچستان اور ائیرپورٹ روڈ کے درمیان چلائی جائے گی اور اچھی خبر اور نوید یہ ہے کہ اگلے مرحلے میں مزید بسیں منگوا کر ہزار گنجی سے سبزل اور شاید ایئرپورٹ تک اس سروس کو وسعت دی جائے گی شنید ہے کہ یہ بسیں سابق دور میں لائی گئی تھیں لیکن بدقسمتی سے یہ عرصہ دراز سے کھڑی کھڑی خراب ہو رہی تھیں ہوسکتا ہے کہ سابق حکومت میں ٹرانسپورٹرز نے اس حوالے سے روڑے اٹکائے ہوں لیکن وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ حکومت نے عوام دوستی کا عملی ثبوت دیتے ہوئے رکاوٹوں کو خاطر میں لائے بغیر اس عوام دوست منصوبے کا باقاعدہ اجراء کر دیا ہے مقامی ٹرانسپورٹرز اور لوکل بس ایسوسی ایشنز اس پر صدائے احتجاج بھی بلند کر رہی ہیں لیکن یہ معاملہ خالصتاً عوامی نوعیت کا ہے اس پر لوکل بس ایسوسی ایشنز کو بلیک میلنگ نہیں کرنی چاہے لوکل بس ایسوسی ایشنز اگر واقعی لوکل ٹرانسپورٹ سے وابستہ لوگوں کے روزگار کا تحفظ چاہتی ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ سروسز بہتر بنائیں پرانی بسوں کو تبدیل کرائیں ڈرائیورز اور کنڈکٹرز کو احساس ذمہ داری دلائیں باقی صوبوں میں میٹرو بسیں، اورنج ٹرین اور گرین بسز چل رہی ہیں وہاں کے ٹرانسپورٹرز نے تو کوئی ہڑتال نہیں کی لیکن یہاں کوئٹہ میں شہریوں کو حکومت کی توجہ کی بدولت بہتر سفری سہولت میسر آرہی ہے تو اس پر احتجاج قطعاً نامناسب اور عوام دشمن اقدام ہے ہمیں امید ہے کہ اس منصوبے میں مزید وسعت لائی جائے گی اور گرین بس کے روٹ کو وسعت دی جائے گی ہکلاک سے گاہی خان چوک اور مشرقی بائی پاس سے نواں کلی یا ہنہ اڑک تک ہر روٹ پر گرین بس چلنی چاہئے تاکہ عوام کو بہتر سے بہتر سفری سہولت میسر آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 18 JUL 2023

Page No: 15

Green Bus in Quetta

Green Bus Service in Quetta is a commendable achievement and a crucial step towards improving public transportation in the city. By addressing the long-standing need for reliable and efficient transport options, this initiative will enhance connectivity, reduce traffic congestion, and contribute to a cleaner and more sustainable urban environment. Drawing inspiration from the success of similar projects in other major cities, the Green Bus Service holds tremendous potential for positive change and improved quality of life for the residents of Quetta. It is an opportunity to shape a more livable and prosperous city, and it is essential that all stakeholders work together to ensure the continued success and expansion of this vital public transport initiative. Quetta, like many other major cities, has been grappling with the challenges posed by inadequate public transportation options. The introduction of the Green Bus Service directly addresses this pressing need, offering a reliable and comfortable mode of transportation for commuters. By providing an efficient alternative to private vehicles, the service aims to reduce traffic congestion, improve air quality, and promote a more sustainable urban environment. One of the most notable benefits of the Green Bus Service is its potential to alleviate the persistent traffic congestion in Quetta. Private vehicles, often the preferred mode of transport due to the lack of viable alternatives, contribute significantly to the city's traffic woes. With the introduction of the bus service, commuters now have a reliable and affordable option, encouraging them to switch from individual cars to public transport. As more people opt for the Green Bus Service, the volume of vehicles on the roads will decrease, resulting in reduced traffic congestion and smoother traffic flow.

The Green Bus Service not only tackles traffic congestion but also addresses environmental concerns. Private vehicles are a major source of air pollution, contributing to the city's deteriorating air quality. By promoting the use

of public transportation, the initiative will help mitigate air pollution, leading to cleaner air and improved public health. Additionally, the reduced carbon emissions resulting from fewer cars on the road will contribute to the city's efforts in combating climate change and achieving sustainable development goals. The Green Bus Service will enhance connectivity and accessibility within Quetta, ensuring that residents from all parts of the city can benefit from convenient public transportation. The service will operate on fixed routes, providing commuters with a structured and reliable schedule. This increased accessibility will enable individuals from different socioeconomic backgrounds to access education, employment, healthcare, and recreational facilities more easily. By bridging the gap between various parts of the city, the Green Bus Service will promote inclusivity and contribute to the overall socioeconomic development of Quetta.

The launch of the Green Bus Service also has significant economic implications for Quetta. The establishment and operation of the service will create job opportunities, ranging from drivers and maintenance staff to administrative personnel. Moreover, the increased mobility and connectivity facilitated by the service will stimulate economic activities along the bus routes, benefiting local businesses and further contributing to the city's economic growth. The launch of the Green Bus Service in Quetta marks a significant milestone in the city's transportation infrastructure. For years, the residents of this metropolitan city have longed for reliable and efficient public transport options. With the inauguration of the Green Bus Service, not only will the transportation woes of Quetta's residents be addressed, but it is also expected to alleviate the persistent issue of traffic congestion. This initiative follows the success of similar projects in Islamabad, Lahore, and Karachi, emphasizing the potential for positive change and enhanced mobility in Quetta.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Builet No. 6 DATE: 18 JUL 2023 Page No: 17

کوئٹہ گرین بس کا دائرہ کار

تحریر: شیخ فرید

صد شکر اہل کوئٹہ کو ایک اچھی سفری سہولت میسر آ گئی ہے. تاہم اس کا دائرہ کار بہت محدود رکھا گیا ہے جس سے عوام میں مایوسی کی کیفیت ہے۔ تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں طویل عرصے سے تعطل کا شکار گرین بس سروس منصوبے کا کوئٹہ میں پی پی پی موڈ کے تحت آغاز کر دیا گیا ہے جس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان کی قائدانہ صلاحیتوں کی زیر قیادت صوبائی حکومت کو جاتا ہے اب کوئٹہ کی گرین بس سروس شروع ہونے کے لیے تیار ہے جسکا باقاعدہ افتتاح 17 جولائی بروز پیر ہو چکا ہے کوئٹہ میں تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کی بدولت معیاری پبلک ٹرانسپورٹ آ گئی ہے اس کے لئے لاجسٹک انتظامات کو حتمی شکل دے دی گئی اہلیان کوئٹہ کی جانب سے منصوبے کو شہریوں کیلئے ایک عظیم تحفہ قرار دیتے ہوئے اسکا خیر مقدم کیا جا رہا ہے اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان حکومت نے مختلف شعبوں میں نجی شعبہ کے اشتراک سے منصوبوں کا آغاز کیا ہے جن میں لائیو سٹاک کے شعبہ میں مختلف پراجیکٹس پر امید افزا اپ ڈیٹ آ رہی ہیں پشین، دکی، سبی، اور میرانی ڈیم کمانڈ ایریاز میں پی پی پی موڈ کے 04 ممکنہ منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے پراجیکٹس میں گوشت کی پیداوار بھی شامل ہے. بشمول چارے کی پیداوار، مویشیوں کی افزائش سمیت دیگر منصوبے شامل ہیں اور منصوبے کی ترقی کی طرف دلچسپ اقدامات سمیت پیش رفت جاری ہے جبکہ بلوچستان میں وہیکل انسپکشن سرٹیفکیشن سسٹم (VICS) پروجیکٹ متعارف کرایا جا رہا ہے اس پروجیکٹ کو بھی پی پی پی موڈ پر چلایا جائیگا باریک بینی سے معائنہ اور سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے تجارتی گاڑیوں کے لیے جدید VICS مراکز کا قیام اور فزیبلٹی اسٹڈیز کی گئیں ہیں اس کا مقصد سڑک کی حفاظت کو بڑھانا، فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنا، حادثات کو کم کرنا، اور ٹریفک کے انتظام میں مدد کرنا ہے اس کے علاوہ حب میں CoE TVET منصوبے پر دلچسپ پیش رفت جاری ہے 1 اگست 2023 کو جدید ترین حب CoE TVET سہولت پر دستخطی تقریب کے ساتھ رعایتی معاہدے کو حتمی شکل دی جائے گی نظرثانی شدہ نفاذ کا منصوبہ 15 ستمبر 2023 تک کام شروع کرے گا صوبائی حکومت جدت اور ترقی کے مستقبل کے لیے کوشاں ہیں خدا خدا کر کے کوئٹہ شہر کیلئے گرین بس پروجیکٹ کا آغاز ہو چکا ہے جسے نامعلوم وجوہ کے باعث منصوبہ کھٹائی میں ڈال دیا گیا تھا۔

ہماری اطلاعات کے مطابق 2019 میں سابقہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر جام کمال خان کے دور میں سو گرین بسوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی جو بعد ازاں ٹرانسپورٹ اتھارٹی، ماہرین سماجیات، ٹریفک پولیس اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے ارباب اختیار نے یہ جواز پیش کیا کہ کوئٹہ شہر کی کل و متعلقہ ہمشکل 32 کلومیٹر ہے۔ اور اس حدود اربع والے شہر میں سو گرین بسوں کا سڑکوں پر چلنا بجائے عوامی سہولت کے عوام الناس کیلئے دقت اور مشکلات کا باعث بن جائے گا۔ چنانچہ ان سو گرین بسوں کے منصوبے کو روک دیا گیا تھا اور صرف 8 بسوں کی سروس کی منظوری دی گئی تھی اس پر بھی بدقسمتی سے عمل درآمد نہ ہوا اور محض 4 بسوں کو کوئٹہ شہر میں لا کر خفیہ جگہ پر پارک کر دیا گیا تھا۔ یہ گرین بسیں جدید طرز کی آرام دہ اور تمام سہولتوں سے آراستہ ہیں۔ جس میں معذور افراد کیلیے خاص سہولتیں رکھی گئی ہیں خواتین، طلباء اور بزرگ شہریوں کی علیحدہ سیٹیں ہیں۔

یہ بسیں ایئرکنڈیشنڈ ہیں اور نہایت خوبصورت اور نفاست سے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ پبلک ٹرانسپورٹ کے فقدان کی وجہ سے یہاں آمدورفت کے لیے موٹر سائیکل، رکشہ، کار اور ٹیکسی کا استعمال عام ہے۔ پھر بھی عوام کی ایک بڑی تعداد ہے جو بس میں سفر کرتی ہے، جن کی تعداد محدود اور حالت خستہ ہو چکی ہے۔ بس کا سفر خاص طور پر خواتین اور طالبات کے لیے سہولت سے زیادہ پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ گذشتہ دنوں ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں ایک کوچ ڈرائیور کو ایک طالبہ سے بداخلاقی کرتے دیکھا گیا۔

اس ویڈیو کے منظر عام پر آنے کے بعد اس ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا لیکن نہ جانے ایسے کتنے ہی واقعات بسوں میں روزانہ کا معمول بن چکے ہیں۔

ایک طالبہ کے بقول کہ وہ جیسے ہی کسی بس میں سوار ہوتی ہیں انہیں ناخوشگوار احساسات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سب سے پہلے ڈرائیور کا رویہ پھر بس میں مردوں کی نشستوں کی تعداد زیادہ جبکہ خواتین کی جگہ کم ہوتی ہے۔ ان کا گلہ ہے کہ سفر آرام دہ نہ صحیح کم از کم ایسا تو ہو جس میں خوف اور ہراسانی کا ڈر نہ ہو۔ گرین بس منصوبہ فروری 2016 میں سابق وزیراعظم نواز شریف نے بس منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا تھا جس کی ابتدائی مالیت کا تخمینہ 16.85 ارب روپے لگایا گیا تھا۔

بعد ازاں منصوبے کو مزید وسیع کرتے ہوئے 10 کلومیٹر کا اضافہ کر دیا گیا تھا اور لاگت کا تخمینہ 24 ارب روپے تک لگایا گیا تھا۔

گرین لائن بس کی نجی بس مالکان اور ٹرانسپورٹرز کی جانب سے مخالفت کا بھی سامنا رہا ہے کراچی میں نامعلوم شرپسندوں کی جانب سے بسوں پر پتھر برسا دیے گئے، جس کے نتیجے میں بس کے سائڈ گلاس اور دیگر شیشے ٹوٹ گئے تاہم مسافر محفوظ رہے۔

تفصیلات کے مطابق کراچی پہلا ماسٹرانزٹ منصوبہ شرپسندوں کے نشانے پر آ گیا، نمائش سے سرجانی کے درمیان چار مختلف مقامات پر گرین لائن بس پر پتھر برسانے کے واقعات پیش آئے۔

ذرائع کا کہنا تھا کہ پتھراؤ سے بس کے سائڈ گلاس اور دیگر شیشے ٹوٹے، پیڈسٹرین برج سے کیے جانے والے پتھراؤ سے بسوں کو نقصان پہنچا تاہم مسافر محفوظ رہے۔ کوئٹہ میں بھی کچھ عناصر گرین بسوں کی مخالفت کر رہے ہیں۔

لیکن حکومت ذاتی مفادات کو دور کرتے ہوئے اجتماعی مفادات کو مقدم جانے اور عوام الناس کو زیادہ سے زیادہ سفری سہولیات بہم پہنچائے۔

بلوچستان اور پہلا یوتھ سمٹ

خصوصی تحریر: احمد صغیر بلوچ

بلوچستان کیلئے بہت اہم اور انتہائی طور پر ناگزیر نیشنل یوتھ سمٹ کا انعقاد کیا گیا، قارئین کرام جس صوبے کو آزادی سے لیکر آج تک پسماندہ جیسے شرمندہ لفظ سے یاد کیا جاتا ہو، وہاں پر ایسے سمٹ ہر طرح کے ممکنات میں سے ہونے چاہیے تاکہ نوجوان نسل کو پتہ ہو کہ انکے حقوق کیا ہے، معاشرے میں انکا کردار کیا ہے۔ بلوچستان میں پہلا نیشنل یوتھ سمٹ محکمہ امور نوجوانان کی جانب سے منعقد کیا گیا، اس تین روزہ سمٹ میں ملک بھر کے 90 اضلاع سے 350 سے زائد نوجوانوں نے شرکت کی۔ محکمہ امور نوجوانان حکومت بلوچستان اور چائلڈ ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ تین روزہ نیشنل یوتھ سمٹ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ سمٹ کا مقصد نوجوانوں کے استعداد کو پائیدار مستقبل کے لیے بروئے کار لانا، ملک کو درپیش مسائل کیلئے ممکنہ حل تلاش کرنا، اور تبدیلی کیلئے راہموار کرنا ہے۔ اس سہ روزہ سمٹ کا مقصد نوجوان نسل کی صلاحتوں کو اجاگر کرنا ہے تاکہ وہ خوشحال پرامن اور مستحکم پاکستان کے لیے کردار ادا کر سکے۔ نیشنل یوتھ سمٹ کے پہلے روز کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی ترانہ شروع ہوتے ہی شرکا اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہو کر خوب تعظیم کے مظہر بنے۔ پہلے روز کی میزبانی و فرائض اوستہ محمد بلوچستان سے تعلق رکھنے والے نوجوان خالد نے سرانجام دیے پینل میں کوئٹہ سے زامران بلوچ، حقیلہ یوسفزئی گلگت سے کرشن کنول اور ملتان سے خواجہ سراؤں کی نمائندگی کرتے ہوئے علشہ شیرازی نے اپنی سرگرمیوں اور جدوجہد کے متعلق بات چیت کی، تاکہ پاکستان بھر سے دیگر نوجوان طبقہ بھی ان کی طرح اپنے اپنے علاقوں میں اپنی کمیونٹی اور قوم کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر خدمات فراہم کر سکے۔ نیشنل یوتھ سمٹ کے افتتاحی تقریب میں نواب زادہ، میر جمال خان رئیسانی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ترجمان بابر یوسفزئی، سیکرٹری امور نوجوانان محمد اسحاق جمالی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سی ڈی اے محمد شہزاد خان، اور کوچیئر پارلیمانی ٹاسک فورس اے ایس ڈی جی روبینہ خورشید عالم نے بھی شرکت کی۔ نیشنل یوتھ سمٹ کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر برائے امور نوجوانان نے کہا کہ اس سہ روزہ پروقار تقریب کے انعقاد پر میں اپنے محکمہ امور نوجوانان کے عملہ اور چائلڈ ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ملک بھر سے آپ جیسے متحرک نوجوانوں کو کوئٹہ جیسے خوبصورت شہر میں جمع کیا اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے یوتھ کیلئے ایسے پروگرام کا انعقاد کریں اور آج میں آپ سب کو اس لیے خوش آمدید نہیں کہونگا کیونکہ خوش آمدید مہمانوں کو کہا جاتا ہے لیکن بلوچستان تو آپ سب کا گھر ہیں میں ایک انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کا طالب علم ہوں کلچر ڈائیورسٹی کے بارے میں بہت سنا تھا اور یہاں پر مختلف کلچر کے لوگوں کو یہاں دیکھ کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ اس پروقار تقریب کے مناسبت سے ایک اہم سنگ میل یعنی بلوچستان یوتھ پالیسی کا مسودہ کو جلد از جلد مکمل کر کے صوبائی اسمبلی سے منظور کرانے کا اعادہ کرتا ہوں تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کی آواز فیصلہ سازی کا حصہ بن سکے۔ یہ جامع یوتھ پالیسی فریم ورک جو یوتھ ڈیپارٹمنٹ کی محنت اور کاوشوں سے تیار کی گئی ہے ہماری نوجوان آبادی کو بااختیار بنانے کے لیے ہمارے اجتماعی وژن کی عکاسی کرتی ہیں یہ ہمارے نوجوانوں کی امنگوں خوابوں اور اختراعی خیالات کی عکاس پالیسی ہوگی جس کا مقصد ایک ایسا نظام بنانا مقصود ہوگا جو جوانوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھنے اور انہیں بلوچستان سمیت ملک کے خوشحالی مستقبل کی طرف لے جانے کے ضروری مہارتوں سے آراستہ کرے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ترجمان بابر یوسفزئی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے مختلف صوبوں سے نوجوان کو بلوچستان آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ بلوچستان کے باسی مہمان نواز ہے اور مہمان نوازی ہماری روایات ہے جو ہمارے آباؤ اجداد سے ہمیں ورثہ میں ملی ہے، بلوچستان کی عوام آپ سب کی میزبانی کرتے ہوئے بھرپور مہمان نوازی کریگی۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے نوجوانوں کو دیکھ کر مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ آپ نوجوان ہی بلوچستان کی تقدیر بدلینگے، بلوچستان سے آپ جب بھی جائینگے اپنے ساتھ بہت خوشگوار احساسات کا مجموعہ ساتھ لیکر جائینگے۔ انہوں نے مزید کہا کہ الحمدللہ 19 سال کے بعد نیشنل گیم کا پرامن انعقاد بلوچستان میں کیا گیا جس میں ملک بھر میں سے سات ہزار سے زائد نوجوان کھلاڑیوں اور آفیشلز نے شرکت کی۔ نیشنل گیم کے فوری بعد بلوچستان میں محکمہ امور نوجوان کی طرف پہلا نیشنل یوتھ سمٹ کا انعقاد کیا ہے جس میں آپ جیسے قابل نوجوان شرکت کر رہے ہیں۔ اور میں ایمانداری سے بتا رہا ہوں کہ آپ لوگوں میں پاکستان کا مستقبل نظر آرہا ہے۔ ایک بات یاد رکھے کامیابی کوئی شارٹ کٹ سے نہیں آتی کامیابی ہمیشہ محنت اور لگن سے حاصل ہوتی ہے اور آپ لوگوں کو مایوس نہیں ہونا آپ لوگوں میں سے بہت سے لوگ پہلی دفعہ بلوچستان تشریف لائے ہونگے بلوچستان کو پاکستان کا پسماندہ صوبہ دیکھا گیا ہے کہ بلوچستان کے یوتھ میں کوئی ٹیلنٹ نہیں ہے آج آپ لوگ دیکھ لے بلوچستان کے لوگ کسی سے کم نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق بلوچستان کے یوتھ کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں جس کی واضح مثال یہ پہلا نیشنل یوتھ سمٹ ہے۔ سیکرٹری امور نوجوانان محمد اسحاق جمالی نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ دنیا بھر کے تاریخ میں نوجوان تبدیلی اور ترقی میں سب سے آگے رہے ہیں ان کے پاس ایک غیر متزلزل عزم، تازہ نقطہ اور لامحدود توانائی جو معاشروں میں انقلاب برپا کر سکتی ہے آج ہم ان کے آواز بڑھانے، ان کی امنگوں کا جشن منانے، اور ان کے خوابوں کو پہچانے کیلئے یہاں موجود ہیں۔ یہ نیشنل یوتھ سمٹ ہمارے عظیم ملک کے ہر کونے سے نوجوان ذہنوں کے لیے ایک پلیٹ فام ہیں۔ تو آپس میں اتحاد و تعاون اور تبدیلی کی ایک ایسی شمع روشن کر سکے جو ہمارے ترقی یافتہ خوشحال پاکستان کے مستقبل کو تشکیل دے گی۔ نیشنل یوتھ سمٹ کے پہلے روز سابقہ ایم پی اے اور نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما یاسمین لہڑی، سماجی کارکن جہانگیر بازئی، نوجوان کارکن جیا جگی، نمبرہ برکانی اور دیگر سیاسی و سماجی رہنماؤں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا جبکہ نوجوان کے لیے مختلف مہارتوں پر ترتیبی ورکشاپ بھی منعقد کی گئی۔ اسی دن نیشنل یوتھ سمٹ کا گراس یوتھ فار ریزیلینس کے عنوان سے پینل کا آغاز ہوا، جس کی میزبانی آمنہ بشیر نے سرانجام دی اس پینل میں حفصہ قادر، ذوالفقار ابرو، میر بالاچ اور نعمت الرحمن شریک ہوئے۔ جس میں تمام اسپیکرز نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد یوتھ سولیٹکس اینڈ سیاسی شرکت کے عنوان سے پینل کا آغاز ہوا، جس کی میزبانی رضوان جعفر پاکستان یوتھ پارلیمنٹ کے چیئرمین نے سرانجام دیا۔ پینل میں اسلام آباد سے عبداللہ حمید گل، چیئرمین تحریک جوانان پاکستان اور بلوچستان سے سابق سینیٹر کبیر محمد شہی نے شرکت کی اور ان دونوں رہنماؤں نے ملک کے موجودہ سیاسی اور معاشی حالات پر سیر حاصل گفتگو کی جس کے بعد ان دونوں رہنماؤں سے نیشنل سمٹ میں موجود نوجوانوں نے سوالات کیے جن پر مفصل اور حل طلب جوابات دیئے گئے۔ پینل میں موجود عبداللہ حمید گل جو کہ تحریک جوانان پاکستان کے سربراہ ہونے کے ساتھ ساتھ، ڈائریکٹر جنرل میثاق ریسرچ سینٹر) جن کی بنیاد ان کے والد سابق سربراہ آئی ایس آئی جنرل حمید گل نے رکھی تھی (، اور دفاعی اور معاشی تجزیہ نگار بھی رہے، کی موجودگی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ میں ذاتی طور پر انکا شکر گزار ہوں جنہوں نے بلوچستان کے نوجوانوں میں ایک نئی روح بیدار کی ہے۔ اس سمٹ سے پہلے عبداللہ حمید گل 16 مارچ کو کوئٹہ کا دورہ کرتے ہوئے یونیورسٹی آف بلوچستان کے منعقدہ سیمینار بطور مہمان خاص شرکت کرتے ہوئے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے نوجوان طلبا جو بیرونی پروپیگنڈے کے شکار تھے میں پاکستانیت بجا طور پر جگائی، جہاں اس سیمنار میں، میں بذات خود شریک تھا اور میں طلبا کے فلک شگاف نارے، جوش اور ولولوں سے بھری ہوئی پاکستان زندہ آباد کے ناروں کا ذاتی طور پر گواہ ہونے کے ساتھ ساتھ معترف نہ بنوں تو یہ زیادتی ہوگی۔ پھر اس کے اگلے روز یعنی 17 مارچ کو بیوٹمز یونیورسٹی میں 'Creating Hope in Balochistan' کے عنوان سے ایک بہت بڑا سیمینار یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب منعقد کی گئی، جہاں پر بھی عبداللہ حمید گل نے بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے انتہائی پر جوش تقریر کی۔ جس میں انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو امن کی ضرورت ہے اور امن حاصل کرنے کے لئے بلوچستان کی حکومت کے ساتھ ساتھ افواج پاکستان اور ہماری انٹیلیجنس ایجنسیاں دن رات محنت کر رہی ہے۔

(جاری ہے)

نومئی کے سانحات اور بلوچستان کا ردعمل

قارئین کرام 9 مئی کے دلخراش واقعات جس سے ملک دشمن عناصر نے بھرپور فائدہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ عزیزان وطن کو لرزاں کر رکھ دیا ایک شدت پسند جماعت معاملات کو

تحریر: طارق خان ترین

اس حد تک لے کر گئی کہ مارشل لاء کی بازگشت ہر زبان زد عام تھی۔ ملکی معاشی ابتری، سیاسی عدم استحکام، معاشرتی توازن میں بگاڑ، اخلاقی حدود کو پامال کر کے تمام حدیں پار کرنا، غربت کی چڑھتی ہوئی لکیریں، بیروزگاری، مہنگائی سب کے سب بے لگام ہونے کے باوجود بھی سب ٹھیک ہے کا نعرہ لگا کر عوام کو جھوٹی تسلیاں 2018 کے الیکشن سے لیکر 10 اپریل 2022 تک ایک جماعت کی طرف سے دی جا رہی تھیں۔ جس پر قومی اسمبلی میں عدم اعتماد کی تحریک لائی گئی اور کامیاب ہو کر اس جماعت کو حکومت سے آئینی طور پر نکال دیا گیا۔ پھر پی ڈی ایم کی حکومت آئی اور حسب روایت بڑے بڑے دعوے کر کے عوام کو جھوٹی تسلیاں دیتی رہی ہے مگر تب کے حالات سے لیکر ابھی تک بہتری تو دور کی بات ہے البتہ خرابیاں ہیں کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی۔ یہ بات درست ہے کہ اس جماعت نے ملکی تاریخ کے کل قرضوں کا نصف حصہ صرف 3 سال اور چند مہینوں میں حاصل کیا جس سے بجائے بہتری کے ملک کے معاشی حالات تباہی کے منظر پیش کرنے لگے۔ حکومت میں رہتے ہوئے سائفر کا جھوٹا عوام کو بے وقوف بنانے کے لئے ہوا میں لہرائے گئے جس پر کہا گیا کہ میری حکومت کو امریکہ ختم کر رہی ہے جسکا ثبوت یہ سائفر ہے، اور حکومت سے نکالنے کے بعد اپنے بیانئے سے یوٹرن لیتے ہوئے ایک امریکی فرم کی خدمات 23 مارچ 2023 کو خود ساختہ معاملاتی بگاڑ کو درست کرنے کے لئے حاصل کیں۔ نہ صرف بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مختلف امریکی کانگرس مین سے بالواسطہ رابطہ کرتے ہوئے جماعت کی ساکھ کو بچانے کے لئے منت ترلے کرنا شروع کر دیئے گئے جو کہ براہ راست پاکستان میں مداخلت کے مترادف ہے بہرحال امریکہ، اقوام متحدہ، عرب ممالک وغیرہ جہاں ان سب سے کچھ نہ بنا تو اپنے ہی کیے ہوئے جرائم کے بنا پر 9 مئی کو گرفتار ہوئے تو ایک پری پلان منصوبہ بندی کے تحت ملک میں انتشار پھیلانے کی مذموم کوشش کی۔ جس میں جناح ہاؤس لاہور، کور کمانڈر آفس کے ساتھ ساتھ ہمارے قومی ہیروز کے مجسمے اور دیگر قومی املاک کو نقصان پہنچایا گیا۔ جو دشمن کی سالوں سے کوشش تھی کہ یہ سب ہو انکی طرف سے، وہ سب ایک لمحے میں اس شدت پسند جماعت کے حامیوں نے کر ڈالا جس پر افسوس کے جیسے الفاظ بہت چھوٹے ہیں۔ ہمارے دفاعی اداروں کی جانب سے اس دن خاموش رہنا ایک بہت بڑی حکمت تھی جس کا

مقصد یہ تھا کہ خدانخواستہ وہ جو ایک منصوبہ بندی تھی کہ عوام کو فوج کے سامنے لا کھڑا کر دو کے جیسے حالات پیدا نا ہوں اس حکمت عملی کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ان تمام تر شدت پسندانہ اقدامات کے تمام تر ثبوت ہمارے دفاعی انٹیلیجنس ایجنسیوں کے پاس ہے اور تمام تر ملزمان کا ٹرائل فوجی عدالتوں میں ہو رہا ہے، مگر افسوس اس امر پر ہے کہ ابھی تک اس منصوبہ بندی کے ماسٹر مائنڈ کا آزاد پھرنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ جس دن 9 مئی کو شدت پسند جماعت کی طرف سے انتشار کو ایندھن فراہم کی جا رہی تھی اسکے اگلے دن سے محب وطن، اسلام پسند اور ایک خوددار اور زندہ دار قوم اپنی فوج کے ساتھ یکجہتی کرنے کے لئے سڑکوں پر نکل آئی۔ نہ پنجاب، نہ سندھ، خیبر پختونخواہ اور نا ہی بلوچستان کے باسی پیچھے رہے۔ ملک کے تمام تر ضلعوں، تحصیلوں، قصبوں اور دیہات کے لوگوں نے اپنی فوج کے ساتھ والہانہ محبتوں کا اظہار کیا بلکہ اس کے ساتھ مطالبہ کیا کہ جو بھی شرپسند عناصر 9 مئی کے واقعے میں ملوث ہے، ان سب کو گرفتار کر لیا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔ ان سب میں بلوچستان کے لوگوں کا اپنے دفاعی اداروں کے ساتھ محبت کا رشتہ سر چڑھ کر بول رہا تھا۔ بلوچستان میں جہاں ہر طرف نوجوان مایوسیوں کے شکار ہیں لیکن یہاں کے نوجوان کبھی بھی افواج پاکستان کے مدمقابل نہ آئے نہ ہی آئیں گے یہاں کے عوام اپنی فورسز کے ساتھ ہیں۔ ایک ایسا صوبہ جس پر ہمیشہ سے اغیار کی آنکھیں لگی ہو، جس پر بھارت کی جانب سے مختلف قسم کے پروپیگنڈے کئے جاتے ہو، جبکے ساتھ افغانستان جیسا ملک ہمسایہ ہو جہاں پر جنگ ہی جنگ کا سماں کہیں دہائیوں سے رہا۔ ان سب کے باوجود ایسے صوبے کے لوگ کتنے محب وطن ہیں بہت بڑی زیادتی ہوگی اگر بلوچستان کے لوگوں کی تعریف نہ کی جائے۔ برسر اقتدار باپ پارٹی، تحریک جوانان پاکستان و کشمیر جو کہ ایک ابھرتی ہوئی نوجوانوں کی ایک تحریک ہے نے ہزاروں لوگوں پر مشتمل ریلی کا انعقاد کیا جس کی قیادت تحریک کے چیئرمین عبداللہ حمید گل نے کی۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں بسنے والے اقلیتی برادری کی طرف سے بھی ایک شاندار ریلی کا انعقاد کیا گیا جس کی قیادت بھی عبداللہ حمید گل نے کی۔ شرکا نے سبز ہلالی پرچم اٹھا کر وطن سے محبت اور پاک فوج سے یکجہتی کا والہانہ اظہار کیا، جہاں عبداللہ حمید گل نے خطاب میں کہا کہ ریاست کی قیمت پر سیاست کی اجازت ہرگز نہیں دی جا سکتی، پاک فوج کے غازی اور شہدا ہمارا فخر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے طول و عرض میں فوج کی شایان شان ریلیاں نکالی گئیں جس میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کرتے ہوئے ملک دشمن عناصر کو ایک مضبوط پیغام دیا گیا کہ بلوچستان کے عوام اپنے دفاعی اداروں کے ساتھ ہیں اور وہ ملک کے خلاف ہونے والی ہر سازش کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہیں اور کھڑے رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 18 JUL 2023 Page No: 20

بارودی سرنگیں

افکار پریشاں

انور ساجدی

وزیراعظم شہباز شریف نے واضح طور پر کہا ہے کہ ان کی حکومت وقت سے پہلے چلی جائے گی یعنی 10 سے 12 اگست تک حکومت کی رخصتی ہوگی اس سے پہلے نگران حکومت کے وزیراعظم کا معاملہ طے کیا جائے گا یہ معاملہ کون طے کرے گا یہ ہنوز واضح نہیں ہے آئین کی رو سے وزیراعظم اور لیڈر آف اپوزیشن نگران وزیراعظم کے نام کو فائنل کریں گے لیکن ایسا ہوتا دکھائی نہیں دیتا البتہ اس کا اعلان ضرور شہباز شریف اور راجہ رسالو یعنی راجہ ریاض مشترکہ طور پر کریں گے شہباز شریف نے یہ تو بتایا کہ اسمبلی ٹوٹنے کے 90 دن بعد عام انتخابات ہوں گے لیکن وہ یہ جانتے ہیں کہ 90 دن یا 9 ماہ بعد انتخابات کے انعقاد الیکشن کمیشن کو کرنا ہے اور الیکشن کمیشن کس کی ڈکٹیشن پر چلے گا یہ بھی جانتے ہیں اس طرح وقت کم اور مقابلہ سخت ہے نگران حکومت کے دور میں تحریک انصاف اور عمران خان کی قسمت کا فیصلہ کیا جائے گا ان پر مقدمات چلنے میں تیزی آئے گی اور وہ توشہ خانہ سمیت کسی بھی کیس میں گرفتار ہوسکتے ہیں لیکن یہ فیصلہ اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج ہوجائے گا امکانی طور پر عمران خان کو وہاں سے ریلیف مل سکتا ہے البتہ حکومت لیت ولعل سے کام لیکر 16 ستمبر کی تاریخ گزر جانے کا انتظار کرے گی تاکہ اس مسئلہ پر سپریم کورٹ یکطرفہ فیصلہ نہ دے جب تک عدلیہ میں تبدیلی آچکی ہوگی اس ضمن میں حکومت کی تمام تر توقعات جسٹس فائز عیسیٰ سے وابستہ ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ قاضی صاحب حکومت یا مقتدرہ کی توقعات پر اتریں وہ میرٹ پر فیصلے دیں گے جس کی وجہ سے حکومت کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے گویا حکومت اور تحریک انصاف دونوں کو ایک بڑی جنگ کا سامنا ہوگا پارٹی کے بیشتر رہنما دوسری جماعتوں اور سیاسی ٹھکانوں کا رخ کریں گے عمران خان تنہا رہ جائیں گے اگر وہ انتخابی منظر سے آؤٹ نہ ہوئے تو ان کا ووٹ بینک حکمرانوں کیلئے بہت بڑا مسئلہ پیدا کرے گا کیونکہ عوام کی اچھی خاصی تعداد اب بھی عمران خان کے ساتھ ہے اگر ن لیگ نے دھوکہ دیا تو تحریک انصاف کی حمایت کے مزید در کھل جائیں گے ن لیگ، پیپلز پارٹی اور مولانا کے درمیان بہت سارے معاملات طے ہونے ہیں صدر کون ہوگا چیئرمین سینیٹ کس کو لایا جائیگا اور وزارت عظمیٰ کا عہدہ کس کو ملے گا یہ اختلافی معاملات موجود ہیں

اے این پی، ایم کیو ایم، بی این پی اور نیشنل پارٹی کا کیا وزن ہوگا اور وہ کس کے پلڑے میں جائے گا یہ بھی اہم عہدوں کے فیصلے پر اثر انداز ہوگا باقی ملک کا تو معلوم نہیں لیکن بلوچستان میں سو فیصد قرعہ اندازی ہوگی باپ پارٹی کو خلاف توقع برقرار رکھا جارہا ہے جام صاحب کیا حکمت عملی اختیار کریں گے اور بھوتانی خاندان کہاں جائے گا یہ طے ہونا باقی ہے عین ممکن ہے کہ یہ لوگ خاص ہدایات کے تحت باپ پارٹی میں ہی رہیں اس پارٹی کا بظاہر کوئی ووٹ بینک نہیں ہے البتہ چند ایک شخصیات اپنے ذاتی اثر و رسوخ سے کامیابی حاصل کرسکتے ہیں بلوچستان میں جو قرعہ اندازی ہوگی اس کے نتیجے میں تمام جماعتوں کو اکاموڈیٹ کیا جائے گا۔

بلوچستان میں تو کارکردگی سب کی زیرو ہے البتہ حب الوطنی خاص میرٹ ہوگا اس میرٹ پر نیشنل پارٹی، بی این پی اور بلوچستان اے این پی پورا اترتی ہیں یہ بھی دیکھا جائے گا کہ مستقبل کے تناظر میں کونسی پارٹی زیادہ کارآمد ہوگی کیونکہ حکومت کا منصوبہ ہے کہ بلوچستان میں ایک بے رحمانہ آپریشن شروع کیا جائے تاکہ صوبے میں جاری سرکشی دم توڑ جائے 2013ء کے بعد نیشنل پارٹی نے وفاق سے بدستور تعاون کیا تھا بلکہ اس جماعت کا دعویٰ تھا کہ وہ قیام امن میں کامیاب رہی ہے اس کے بعد وہ یہ تعاون بی این پی نے کیا اگرچہ اس نے مسنگ پرسنز کا معاملہ شد ومد سے اٹھایا لیکن پھر حکومت کا حصہ بن گئی وہ تحریک انصاف کی حکومت میں بھی شامل رہی اور اس وقت بھی پی ڈی ایم حکومت کا حصہ ہے دیکھنا ہے کہ دونوں عرضی گزار جماعتوں میں سے کس کی درخواست قابل قبول ہوگی۔

پیپلز پارٹی کو یہ زعم ہے بلوچستان کی حکومت اس کی سربراہی میں بنے گی لیکن یہ سردست کی خوش گمانی ہے بلوچستان کا فیصلہ کافی دیر بعد ہوگا کیونکہ یہ علاقہ خالصتاً مقتدرہ کا اپنا "ڈومین" ہے وہ یہاں پر ایک آزادانہ اور مخالفانہ حکومت کے قیام کی ہرگز اجازت نہیں دے گی یہ بھی طے ہے کہ جو تین پارلیمانی قوم پرست جماعتیں ہیں ان کو حکومت کی سربراہی کا اعجاز..... نہیں بخشا جائے گا بلکہ حسب سابق کسی مین اسٹریم پارٹی چاہے وہ ن لیگ ہو یا پیپلز پارٹی یہ اعجاز ان کے حصے میں آئے گا یہ بھی سنا ہے کہ ڈاکٹر مالک اور سردار اختر جان قومی اسمبلی کا رخ کریں گے تاکہ وزارت اعلیٰ پر مسائل پیدا نہ ہوجائیں ڈاکٹر صاحب کیلئے کافی مشکلات ہیں ان کو الیکشن میں کامیابی کیلئے کافی پاپڑ بیلنے پڑیں گے کیونکہ اس علاقے میں کئی دیگر قومی اثاثے بھی ہیں جنہیں ڈاکٹر صاحب کے مقابلے میں اتارا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ وہ کامیابی کے منازل طے نہ کریں۔

چونکہ ریکوڈک اور گوادر پر خاص نظر ہے اس لئے ان کے بارے میں فیصلے مرکز میں ہوں گے گوادر کی صوبائی نشست کیلئے مولانا ہدایت الرحمن کو تیار کیا گیا ہے وہ یہاں بی این پی کو زبردست ٹکر دیں گے قلات ڈویژن اور نصیر آباد ڈویژن کو غالباً پیپلز پارٹی کے تصرف میں دیا جائے گا اسی طرح پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کیلئے بھی حالات زیادہ سازگار دکھائی نہیں دیتے وہاں پہلے کی طرح جے یو آئی زور مارے گی زیادہ سے زیادہ یہی ہوگا کہ بلوچستان میں چوں چوں کا مربہ اسمبلی بنے گی جس میں کسی بھی ایک پارٹی کو اکثریت حاصل نہ ہوسکے گی نتیجے میں ماضی کی طرح ایک بار پھر کل جماعتی حکومت قائم ہوجائے گی بلوچستان کی نام نہاد قوم پرست جماعتوں پر تنقید اپنی جگہ لیکن یہاں پر اتنی بارودی سرنگیں بچھائی گئی ہیں کہ قوم پرستوں کیلئے سیاست کرنا اور انتخابات میں حصہ لینا بہت دشوار ہے۔

طاقتور حلقوں نے ان جماعتوں کا پولیٹیکل کریکٹر ختم کرکے انہیں این جی اوز میں تبدیل کردیا ہے لہٰذا زندہ رہنے کیلئے انہیں ہاتھ پیر مارنا پڑتا ہے اور اپنے وجود کو برقرار رکھنے کیلئے تابع فرمان رہنا پڑتا ہے۔

سب سے مشکل صورتحال خیبرپختونخوا میں ہوگی جہاں مولانا اے این پی، ن لیگ اور تحریک انصاف کے دھڑے پہلے سے نبرد آزما ہیں مولانا کی خواہش ہے کہ حکومت کی سربراہی جے یو آئی کرے لیکن اس کے سامنے بہت ساری رکاوٹیں ہیں اور لگتا نہیں کہ تحریک انصاف کی موجودگی میں جے یو آئی قیادت کا فریضہ انجام دے پنجاب کے حالات واضح ہیں ن لیگ کو فوقیت حاصل ہے البتہ نئی کنگز پارٹی آئی پی پی کو بھی اکاموڈیٹ کیا جائے گا اور دو نشستیں چوہدری اور ان کے صاحبزادے کیلئے مختص کی جائیں گی اگر پیپلز پارٹی نے ساؤتھ پنجاب میں کوئی سرپرائز دیا تو اس کے مرکز میں حکومت سازی پر اثرات پڑیں گے اسی طرح اگر تحریک انصاف کو نمایاں کامیابی ملی تو وہ زرداری کے ساتھ مل کر سودے بازی کی بہتر پوزیشن میں آجائے گی فی الحال پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف کی مشترکہ حریف یا دشمن ن لیگ ہے دونوں کے مفاد میں ہے کہ اس جماعت کو ایک حد سے آگے بڑھنے نہ دیا جائے اعلیٰ حکمرانوں کا کیا پلان ہے یہ نگران حکومت کے آجانے کے بعد ہی واضح ہوگا تب تک انتظار کرنے میں عافیت ہے۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 18 JUL 2023 Page No: ________

کوئٹہ: وفاقی وزیر مملکت برائے توانائی حاجی ہاشم نوتیزئی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 18 JUL 2023 Page No: ________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے وائس چانسلر خضدار یونیورسٹی انجینئر مقصود احمد ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے انجینئر عبدالرسد کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ تحصیل سراتان یونین کونسل اجرم میں عوامی جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 18 JUL 2023 Page No:________

کوئٹہ: آئل ٹینکرز ڈرائیور شیر احمد پارلیمانی سیکرٹری نعیم بازئی اور چیف سیکرٹری
عبدالعزیز عقیلی کے ہمراہ گرین بس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی گرین بس ٹرمینل کا معائنہ کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کوئٹہ پیکج کے تحت زیر تعمیر مختلف منصوبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کو زیر تعمیر گاہی خان چوک فلائی اوور منصوبے کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

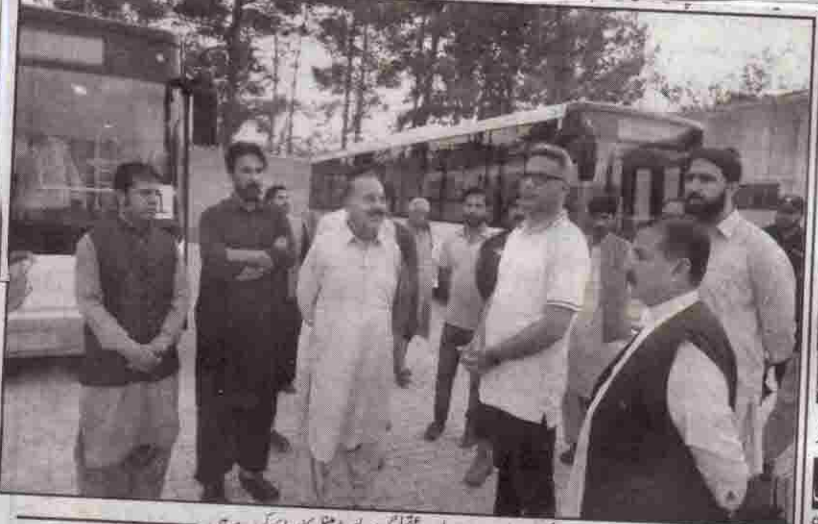

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی گرین بس ٹرمینل کا معائنہ کر رہے ہیں

آئل ٹینکرز ڈرائیور شیر احمد پارلیمانی سیکریٹری نعیم خان بازئی اور چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی کے ہمراہ گرین بس سروس کا افتتاح کر رہے ہیں